

۱۰۹
 حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے بیٹی کی خوشخبری سن کر بہت
 غم و غصہ کیا، کیونکہ ان کے خیال میں وہ سن کا اس میں داخل ہوئی تھی جس کو اس عمر میں ان کے بیٹے یا بہن نہ ہوتے تو جیسا کہ اس کے ساتھ ہی طہارت، احرام
 علیہ السلام کی عمر بھی اس کی طہارت بھی بخیر تھی۔ حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے اس کو برس کی عمر میں داخل نہیں کیا، برس سے پہلے حضرت احرام علیہ السلام کی
 عمر کا ستویں سال یا اربعوں میں ایک سو سال کی عمر (رضی اللہ عنہا) نے حضرت سیدہ کا غم و غصہ دیکھ کر کہا کہ آپ اللہ کی قدرت پر غم و غصہ کر رہی ہیں، اللہ کی قدرت
 قدرت پر ایمان نہ رکھتی ہیں اس لئے کہ ان کے لئے کوئی مشکل نہیں

يَوْمَ عَصِيبٍ ۖ وَجَاءَ الْقَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَيْهِ ۖ وَ

علی ایہ بیت نوشتہ : اے محمدؐ ہاں ہی رحمت و برکت
 ہے اشدّ حُسن و عظیم کبریا و عظمت جہاں رحمت
 و ملائکہ جلال کا ملک ہے وہ رحمت و برکت بھی دیتا ہے اور
 رحمتوں کو گمراہ بھی دے سکتا ہے۔ یہ بیت جو کھسٹو
 اَلْمَوْلُودُ وَدُوْدُ الْغَايِبِ عِشْرِ الْمَجْدِ لَعَالِ
 مَدَائِدُ الْيَدِ الْبَارِعَاتِ مَعْلَمَاتِ بَارِی تھائے ہے۔
 ۱۱۔ باب نہد : ابراہیم علیہ السلام کا خوف جہاں
 باہر بیٹھی کو فوجیوں نے کئی قوابتوں میں سے ان
 کے آئینہ مقصد کو چاہا تب انہوں نے بتا کر اُن کا
 سر پہنچا اُن کو گروہِ قویٰ میں قوم کو لوہے کے گئے کے
 لئے کہ جس کو چھوڑا اُن کی قوم کو چھوڑا انہوں نے ہم
 سے قوم کو ہی سفارش کرنا شروع کر دی کہ اللہ !
 کو کچھ اور مہلت دی جاے شاید وہ بھی ہمیں
 بھی دے دے واقعی ترتیب صورت و اُردا بات میں یہ گمان
 اَلْمَوْلُودُ وَدُوْدُ الْغَايِبِ عِشْرِ الْمَجْدِ لَعَالِ
 اسلام بہت تو خیر ہے اسے نرم روی اور اللہ کی طرف
 بہت درجہ نرم گوئی ہے کئی دوا میں بھی یہ قوم کو
 مہلت دے چکی سفارش کرتے ہیں۔ ۱۲۔ باب نہد :
 جب قلنا افرادے یہ سب کبھی گشت و احوال میں میرے کام
 آئیں گے تو اس سے پہلے قلنا افرادے یہ سب ہے ہم نے ابراہیم
 کے لئے کہ اس کو بتائے دو اور ان کی سفارش دے کہ وہ
 ان کی طاقت کا کونٹ چکا ہے اب وہ ہمارے عذاب سے
 خارج تیار و برادر ہیں۔ ۱۳۔ باب نہد : ہمارا عذاب ہرگز
 میں کبھی نہ سکتا یعنی ان العذاب انہی کو نازل ہو گا غیر
 ضرورت و غلو و زور و غنا علیہم امان : ۱۴۔ باب نہد :
 میں نے معلوم ہوا کہ اللہ کے عذاب کو کبھی قطع قاب نہیں
 پاس ہے اپنی مرضی کے مطابق بات مٹا سکتا ہے۔ ۱۵۔

ہے۔ جب رشتہ حضرت ابو جہل علیہ السلام سے رخصت ہو کر حضرت ابولہب علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ اپنی قوم کی عادت کے بل ٹکڑا کر میں دیکھ کر بہت تکلیف میں آئے اور ان کو کھڑا کر دیا۔ یہ شخص اس کی بدادلت سے ان کی عداوت کا سلسلہ لگا کر، جس کے کسی صلہ میں قرآن کے یہ یہاں پہنچے حفاظت سے لگا ہے۔ حادیاں چھوڑنا ایسا قاتلہ و مروجہ قرآن ہے۔ لیکن ان کو حضرت ابولہب سے تو ان کو اس قوم کی مذکورہ کمی میں سے غلامیوں کے کوڑاؤں کی پڑی ہوئی بدولت (رشتہ بہران اترے) ان کے گھر میں قرآن اور مذکورہ دیکھ کر روزی یہ کہ کو کھانے کو اپنی بیہوشی بھاری قبول کرنے سے تکیں وہ کب مانتے تھے اس وقت کا فرسے یہاں راجع و تمام ماہر جاننے تجاوت ہمارے حضرت کو کھانے کو کھانے کے وقت شاید چوری اشکات ہو جائے۔

فتح الرحمن ص ۱۰۱ مترجم گوید: یعنی ایشان را در خوش رویی و آزاد و عادت قوم مسلم بود و پس خوف پیدا شد و از هم جدا۔

514

093

(Faint handwritten notes)

انہیں مہاجر و مستقلان سے یہ راحت کرنا جس طرح نصرت موعظی علیہ السلام نے فرعون اور واقعہ سورہ اعراف میں بتاتا ہے تفصیل کے لئے

فَرِحُونَ بِبَرْسِيْدٍ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامِ فَأَوْدِعَهُمُ

الْثَّارَ وَيُسَلِّسُ لِيَوْمِ الْمَوْتِ ۝ وَأَنْتُمْ فِي هَذِهِ

لَعْنَةٌ وَيَوْمَ الْقِيَامِ يُسَلِّسُ لِيَوْمِ الْمَوْتِ ۝ وَلَئِكَ

مِنْ أَنْبَاءِ الْغُرَىٰ ۝ لَقِضَةُ عَلَيْكَ مِمَّا فَوَّضَ

حَصِيلُ ۝ وَمَا كُنْزُهُمْ وَلَكِنَّ ظُلُومًا لِّسُلُوبِهِمْ

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهِمْ وَلَا آلُهُمْ يَوْمَ يَمُوتُ

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لِّمُتَّحِينَ أَمْرَ رَبِّكَ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا

تَضَلُّلًا ۝ وَلَكِنْ لِّكَ آيَاتُكَ إِذْ اسْتَعَاذَ الْغُرَىٰ وَ

هِيَ ظَالِمَةٌ لِّهِنَّ ۝ إِنَّ أَخْلَافَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ كَانَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ

مُتَجَسِّمُونَ لِّلْكَاسِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ الْقِيَامِ ۝ وَمَا

يُغْنِي عَنْهُمْ كُنُوزُهُمْ وَلَا بَنُوهُمْ وَلَا نِسْوَةٌ لَّهُمْ

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهِمْ وَلَا آلُهُمْ يَوْمَ يَمُوتُ

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لِّمُتَّحِينَ أَمْرَ رَبِّكَ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا

تَضَلُّلًا ۝ وَلَكِنْ لِّكَ آيَاتُكَ إِذْ اسْتَعَاذَ الْغُرَىٰ وَ

هِيَ ظَالِمَةٌ لِّهِنَّ ۝ إِنَّ أَخْلَافَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ كَانَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ

مُتَجَسِّمُونَ لِّلْكَاسِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ الْقِيَامِ ۝ وَمَا

يُغْنِي عَنْهُمْ كُنُوزُهُمْ وَلَا بَنُوهُمْ وَلَا نِسْوَةٌ لَّهُمْ

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهِمْ وَلَا آلُهُمْ يَوْمَ يَمُوتُ

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لِّمُتَّحِينَ أَمْرَ رَبِّكَ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا

تَضَلُّلًا ۝ وَلَكِنْ لِّكَ آيَاتُكَ إِذْ اسْتَعَاذَ الْغُرَىٰ وَ

هِيَ ظَالِمَةٌ لِّهِنَّ ۝ إِنَّ أَخْلَافَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ كَانَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ

مُتَجَسِّمُونَ لِّلْكَاسِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ الْقِيَامِ ۝ وَمَا

يُغْنِي عَنْهُمْ كُنُوزُهُمْ وَلَا بَنُوهُمْ وَلَا نِسْوَةٌ لَّهُمْ

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهِمْ وَلَا آلُهُمْ يَوْمَ يَمُوتُ

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لِّمُتَّحِينَ أَمْرَ رَبِّكَ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا

تَضَلُّلًا ۝ وَلَكِنْ لِّكَ آيَاتُكَ إِذْ اسْتَعَاذَ الْغُرَىٰ وَ

هِيَ ظَالِمَةٌ لِّهِنَّ ۝ إِنَّ أَخْلَافَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ كَانَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ

مُتَجَسِّمُونَ لِّلْكَاسِ ۝ ذَلِكِ يَوْمِ الْقِيَامِ ۝ وَمَا

تخویف غیری ہے نہ تباہی کے نہ نفع

جسم کی طرف اپنی قوم کی تباہی کرتے ہوئے

میں دو عالموں کے دو کس نے نہ رہے

میں اپنے لئے۔ تاکہ کھلو ان کے لئے

اور غریبوں کو تباہی ہے۔ نہ ان کی

پہلے ہے اور غریبوں میں بھی وہ ان کی

سے غریب ہیں گے۔ یہ کھلو جو دیکھیں

ہے۔ تاکہ تمام نہ ہو ان کی

اشیاء۔ یہی ہے ان تمام مشرکوں

کو ہلاک کر دیا قرآن کے

خود سامنے کارسازوں نے ان کی

اور آئے وقت میں ان کے

سورۃ عقاب میں ہے

لَقَدْ فَازَ الْبَاقُونَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

مُتَّحِينَ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ ۝ وَآلُ الْبَقَرِ

موضع قرآن

فلنظام ہے اور کٹ گیا بھی تھا ہے اور اہل

[illegible][illegible][illegible][illegible]

کہا کہ: "میں نے یہ سب سنا ہے۔ لیکن میں نے یہ سب سنا ہے کہ آپ نے ان کو سزا دی ہے۔" اس کے جواب میں آپ نے فرمایا: "میں نے ان کو سزا دی ہے۔" اس کے جواب میں آپ نے فرمایا: "میں نے ان کو سزا دی ہے۔"

چونکہ انہوں نے ————— تبلیغ کی راہ میں ہرگز مصائب میں گم نہ کیا ہے۔

۲۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُرْآنًا مَعْرُوبًا ۚ أَلَمْ نَكُنْ نَقُصُّ عَلَيْكَ
أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ
وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَافِلِينَ ۝ أَوْ قَالَ
يُوسُفَ إِذْ بَدَّاهُنَا بِرَأْسِ الْأُبْهَدِ ۚ وَرَأَيْنَاكَ كُتُوبًا
الشَّامِ ۖ وَالْعَمْرُؤُا أَبْدَلُ ۚ لِيُصْهِرَ ۚ قَالَ يَبْنَؤُ
لَا تَقْصُصْ رُيَاكَ عَلَيَّ الْخَوَافِكُ ۚ فَتُكِيدُوكَ كَيْدًا
إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ
نُحْيِيكَ رُبُّكَ ۚ وَنَعْلَمُكَ مِنَ التَّوَابِلِ ۚ إِذَا دُرِيتُ
فَرَجَدْتَ إِلَى ظَنِّكَ ۚ ذُكِّرْتُ بِهَذَا الْقُرْآنِ فَتُفَكِّرُ ۚ

مفتی

[illegible][illegible]

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

سے اس کی حالت یہ ہو جائے کہ وہ خود کو سمجھ سکے۔

1974

[illegible]

کو ایک لمحہ کی گندھاؤ اس طرف تو زمین پر چلے گئے اور پھر نے تیر کو گھر پہنچ دی۔ ۳۳۰ حضرت یوسف علیہ السلام نے دل میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میرے
 آقا! اس گندھائی پر مجھے خوشہ نہ دے گا میں اس کے لئے تیر کو مارا دوں گا۔ سو اس نے اس کے فریب سے بچے گا پھر تیر کو سب سے دل میں اتنی محبت
 پیدا ہو جائے گی اور میں اسے ان لوگوں میں سے ہوں گا جو حضرت یوسف علیہ السلام کا حق تعالیٰ سے ملنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی کرم
 سے، قاضی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی اور جو لوگوں کے گھر سے ان کو اپنا اس لئے کھانا لایا وہ ان کے لئے کھانا لایا گیا۔ یہ
 حضرت یوسف علیہ السلام کی بڑی نعمت تھی اس نے اپنی مدد سے
 ۵۳۸

فَيَسِّرْ لِي رَبِّ حَزْرًا وَاَمَّا الْاٰخِرُ فَيُصَلِّبْ
 سہولت سے میری راہ کو آسان کر دے اور آخر کا تو میری راہ کو آسان کر دے
 فَتَا كُلِّ الظَّالِمِيْنَ مَرَّ اَيْسَهُ فُضِيَ الْاَمْرُ
 پھر تمام ظالموں کے لئے اس کے لئے آسان ہو گیا اور امر فیصلہ ہو گیا
 الَّذِي فِيْهِ كُتِبَتْ اٰيَاتِيْ وَقَالَ لِّلَّذِي
 جس کی کتاب میں میری آیتیں لکھی ہیں اور کہہ دیا کہ اس کو
 ظَلَمْنَا اَنَّهُ تَاجٍ مِنْهُمَا اِذْ كُنَّا فِيْ عِنْدَ رَبِّكَ
 ہم نے اس کو آسان کر دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 فَاَنْسَهُ الشَّيْطٰنُ وَكُذِّبَتْ رُبَّهُ فَلَمَّ فِيْ
 سوچا کہ اس کو آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 السَّجِيْنَ يَضَعُ بِسَيِّئِهِ وَقَالَ الْمَلِكُ اِلٰي
 اس کے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 اَمْرِيْ سَبْعَ بَقَرَاتٍ يَّمَانٍ اَيَّامًا سَبْعَ
 اس کے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 عِبَقًا وَّسَبْعَ سَنَابِلٍ خُضْرٍ وَّاٰخِرُ بَيْتٍ
 اس کے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 نَا يَهْمُ الْمَلَا اَفْشَوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَا دَاثِ
 اس کے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 كُنْتُمْ لِرُءْيَايَا ثَمَّ بَرُوْنَ ۙ قَالُوْٓا
 اس کے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 اَصْحٰبُ اَحْلَامٍ وَّمَا نَحْنُ بِرَاٰيِيْ
 اس کے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا

۵۳۸

۵۳۸

میرے لئے آسان کر دے اور کہہ دیا کہ اس کے لئے آسان ہو گیا
 ۵۳۸

۵۳۸

۵۳۳

يَا أَيُّهَا مَا كُنِيَ هَذِهِ بَضَاعَتَنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَ
يَسِيرَ أَهْلَنَا وَخَفْظَ أَخَانَا وَزَادَ كَيْلَ بَعْدِي ذَلِكَ
كَيْلٌ لِيَسِيرَ قَالَ لَنْ أَسْأَلَكَ مَعَهُمْ حَتَّى تَوَدَّعُوا
مَوْثِقًا مِنْ اللَّهِ لَمَّا تَشْرِي بِهِ إِلَّا أَنْ تُحَاكِمَهُ
فَلَمَّا اتَّوَع مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ
وَقَالَ يَبْنَئِ لَكُمْ مِنْ يَدَيْكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ فِي الْأَبْوَابِ
مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَأَخْرِجْ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ
مِنْ شَيْءٍ إِنَّكُمْ لَأَعْلَمُ أَلَلَّهُ عَلَيْهِ كُؤُلُومٌ وَعَلَيْهِ
فَلْيَبْذُلِ الْيَهُودُ الْيَهُودَ وَكَتَابَهُمْ حَتَّى
أَحْرَقَهُمْ بِوَهْمِهِمْ مَا كَانَ يُعْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي النَفْسِ يَغْتُوبُ قُضَاهَا وَإِنَّهُ
إِلَّا تَسْتَعِزَّ بِكَ الْوَارِثِينَ لِيُذْخِرَ كَيْدَ الْيَهُودِ لِكَيْلِكَ

مجلس

مَنْزِلٌ

المؤلفون: د. محمد عبد الحليم

575

وہابیہ

١٠٠٠

لِيُؤَسِّقَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ

فوق میں دی علیہ علیہم قالوا ان یسیری فقد
 ۷۷۷

[illegible]

مِنْ الْمُحْسِنِينَ كَقَالَ مُعَاذُ اللَّهِ أَنْ تَأْخُذَ إِيَّاهُ

[illegible]

محمّد بن قزّاقی نے غلام جسے ایک برس تک فتنی بھارتوں کی خدمت میں آپ کی انکار کی خبر کو غلام کو مادی پر لکھنے کے نہیں تو

سَخَّ الرَّمْلَ : سَخَّنَهُ ، جَعَلَهُ حَارًّا . وَجَدْتُ رَمْلًا مَسْمُومًا .
يُرْقَبُ أَحَدُهُمْ بِالرَّغْبَةِ .

طلب اسلام مستحب، اور اگر تو کوشش سے یہ بھی کرے اور اپنے لئے قربانی دے تو جی کی ہے تو یہ کوئی تکلیف کی بات نہیں اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی جوہری کی جی، یہاں تک کہ ہر جی سے غرضت ہو، طلب اسلام صبر و استقامت اور ایمان کی جوہری کا عنصر ہے جو کہ غرضت ہو، طلب اسلام کی جہاں میں چھوٹی سے بڑھ کر جی کی جی، اور وہ اس کے پاس، جتنے شب و روز کرتے تو غرضت ہو، طلب اسلام نے ان کی کوئی کامیابی نہ کیا، ان کی جی کو بھی نہیں بہت جانی اور ان سے واپس دھارت کر کے کہیں وہ ان کی دیکھیں، ابھی وہ نہیں اس لئے انھوں نے جوہری کو کہہ دیا، اس کا ایک پہلو یہ ہے کہ غرضت، یعنی طلب اسلام کو غرضت جوہری نہیں

۱۲ یوسف ۳۶

فَلَمَّا اسْتَايَسُوا مِنْهُ خَصَصُوا لَهُمْ جَاءًا قَالَ كَيْفَ لَكُمْ
 اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنْ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْهِمْ مَّوْعِنًا
 مِنَ اللّٰهِ وَفِيْنْ كَيْلٌ مَّا كَرِهْتَ فِيْ يُوْسُفَ فَلَمَّ
 اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْاَمِيْنَ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَ
 هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ۝ اَرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِهٰكُمْ فَقُلُوْا
 يَا اٰبَا نَا اِنَّ اَبْنٰكَ سَرَقَ وَ مَا شَهِدْنَا اِلَّا اَنْتُمْ
 وَ مَا لَنَا بِالْغَيْبِ حِفْظٌ ۝ اَوْ سَيَلِّقَ رَبِّ الْعَمٰى
 لِيْ فِيْهَا وَاَلْعِزُّ اَلَّذِيْ اٰتٰنَا مِنْهَا وَ اَنْتُمْ كَاْفِرُوْنَ
 ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ
 ۝ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ لِيْ سَبِيْلًا ۝ اَرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِهٰكُمْ فَقُلُوْا
 اَلْحٰكِمِيْنَ ۝ وَ تَوَلٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ اَسِيْفُ عَلٰى يُوْسُفَ

اور انھوں نے اس سے پہلے طلب اسلام کی جہاں میں چھوٹی سے بڑھ کر جی کی جی، یہاں تک کہ ہر جی سے غرضت ہو، طلب اسلام صبر و استقامت اور ایمان کی جوہری کا عنصر ہے جو کہ غرضت ہو، طلب اسلام کی جہاں میں چھوٹی سے بڑھ کر جی کی جی، اور وہ اس کے پاس، جتنے شب و روز کرتے تو غرضت ہو، طلب اسلام نے ان کی کوئی کامیابی نہ کیا، ان کی جی کو بھی نہیں بہت جانی اور ان سے واپس دھارت کر کے کہیں وہ ان کی دیکھیں، ابھی وہ نہیں اس لئے انھوں نے جوہری کو کہہ دیا، اس کا ایک پہلو یہ ہے کہ غرضت، یعنی طلب اسلام کو غرضت جوہری نہیں

اور انھوں نے اس سے پہلے طلب اسلام کی جہاں میں چھوٹی سے بڑھ کر جی کی جی، یہاں تک کہ ہر جی سے غرضت ہو، طلب اسلام صبر و استقامت اور ایمان کی جوہری کا عنصر ہے جو کہ غرضت ہو، طلب اسلام کی جہاں میں چھوٹی سے بڑھ کر جی کی جی، اور وہ اس کے پاس، جتنے شب و روز کرتے تو غرضت ہو، طلب اسلام نے ان کی کوئی کامیابی نہ کیا، ان کی جی کو بھی نہیں بہت جانی اور ان سے واپس دھارت کر کے کہیں وہ ان کی دیکھیں، ابھی وہ نہیں اس لئے انھوں نے جوہری کو کہہ دیا، اس کا ایک پہلو یہ ہے کہ غرضت، یعنی طلب اسلام کو غرضت جوہری نہیں

تفسیر: یہ فقرہ تعلیم کے تمام شعبہ سے وابہ افراد پر عرصہ اسی کے بعد ہی کی گئی ہے۔ ان کے لئے یہ فقرہ سے تاہم یہ سب سے زیادہ اہم اور اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے۔ یہ تعلیم کے تمام شعبہ سے وابہ افراد پر عرصہ اسی کے بعد ہی کی گئی ہے۔ ان کے لئے یہ فقرہ سے تاہم یہ سب سے زیادہ اہم اور اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے۔

Figure 1

254

جَاهِلُونَ ﴿٩٩﴾ قَالُوا إِنَّا لَأَنتِ يُوسُفُ قَالَ

بگویند که این کتاب که در دست شماست

ان يوسف وهدا الى ارض مصر

من يتق ول يصبر فإنا الله لا يضيع أجر المحسنين

قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ قَدَرٌ اَشْرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَان كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿١٠﴾

قَالَ لَا تَرْبِ عَلَيْهِ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ

[illegible][illegible]

علی وجہ ایہ بات صدیراہ و اتونی پاہلکم
منہ ہر مجاہد باجہ کے کہ پڑتے انھوں نے اس کی تائید کی۔

جميعين ﴿١١﴾ وَلَمَّا قُضِيَتِ الْعِزَّةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

وَأُخْبِرَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ أَنَّهُ تَجَسَّصَ فِي الْبَنَاتِ فَقَالَ لَوَ أَنِّي مُؤَمَّنٌ بِمَا يَدَّعِيَنَّ

كَأَنَّهُمْ إِلَٰهٌ كَرِيمٌ ۝ ١٧ ۝

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل أن يبين لنا ما كنا نجهل من أمور ديننا وأحكامنا

مشرقی (۱۹۴۵ء) میں نے دواؤں میں سے ملے بارہ کچھڑے کی جگہ ایک کچھڑا رکھا۔

[illegible]

وَأَسْمَىٰ قَالِ الْخَفِظُونَ إِنَّ عَلِيًّا يُوَسِّفُ بَابَ الْقَاءِ وَاللَّامِ الْقَاسِمِ عَلَى وَجْهِ

۱۷۱۰ء فرزندِ مہمانِ محبوب علیؑ اسلم
ہر سو فکری فوٹو لیا، جی ہے غرقِ غم ہے عقل نامہ کوں سے بی ادب، ان لوگوں میں

العداوت ذلك فخره يوسف عليه السلام في قوله تعالى فليفرح به المفسدون

برائی کی چیز سے بچنے کی ہر کوشش کی حمایت کی جاتی ہے۔

۱۷۱۱

الحروف الرواقية كما ذكرها في قوله تعالى في سورة الفجر

لیا قہیں معلوم ہے تو سولہ گم ہوا مسافر اور اس کے چھل

تَسْمِعُوا وَأَقْبِلُوا الْكَلَامَ وَتَهْتَرِعُوا إِلَيْهِ وَطَلِبُوا مِنْهُ

ان يفتد في عليهم اذ ختمت فيها ووليت في الف
من غرطه نقتله وركب جدهم في الف وركب

موجودہ نئے یوسف علیہ السلام کے ساتھ جو مولا گیا
تو وہاں سے ان کے لئے یوسف علیہ السلام کے

ملاو وگوئی کہ میں ہاں تھا تھا اس نے وہ مجھ کو یہ یوسف

یہ سب اور ہوں اسکے سر پر ہوں کہ ہر ایک کے پاس ہے

یہ میرا اہل بیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے حسان و کرام کو تعویذ
 ہوازی کے بعد جس درجہ و درجہ تکلیف سے یہ ہے کہ میرے

مخلص و مخلصی اظہار کرتا ہے اور یہاں پر صبر کرنے کا
 حکم دیتا ہے۔ یہاں پر کہیں کہیں "خلفہ" لکھا ہے۔

سب میں انہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کی بڑی

کتابخانه ملی ایران

۱۔ اُن کے کوئی گروہ نہیں ہے جو ان کا حق صرف کرتا ہو

حاف غمزدہ ہے۔ **شیخ** حضرت یوسف علیہ السلام نے

پلی فیص انار گریه های گون گونی اندر تو را به سینه ها زود

والتعريف بالبرية هو ان يكون له في البرية ما هو في الدنيا من كل شيء

ایمان والہ جی! کوئی دوسرے مذہب کے ماننے والے اہل جہنم ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو جہنم کی سزا عطا فرمائی ہے۔

مقبول ہو جب کہ ایسا ممکن ہو حتیٰ اگر وہ ایک دفعہ نماز میں ہو جائے

صرف اس کی تکمیل کے لئے یہ ضروری ہے کہ کمال کا جواب خود دیا جائے۔

دانش کے وہ دروازے تھے جنہیں آپ نے کھلیں تھے ان کے قریب میں

[illegible]

التربية

074

وَمَا يَكْفِيكَ

سورة مدثر کی تفسیر اور اس میں بیان کی گئی باتوں پر روشنی ڈالنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 شروع کرتے ہیں، اے اللہ! تو ہی رحیم و رحیم ہے جو اپنے بندوں کی ہلکتوں سے رحم فرما دے۔

الْمُرَادُ بِتِلْكَ آيَةِ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ① اللَّهُ

الذی رفع السموات بغير عمدٍ ترونها ثم استوى

علمی عربیت و استخراج الشمس والقمر کے یحییٰ راجی

مسئلہ تدبیر الامر بکلیں الایہ لعلہ یلقاہم

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا

روایتی و انہما کو میں نے التوریت جس میں
 باوجود اور تورات اور ہر جہاں سے
 ...

آیت لفظ و تلفظ: ﴿وَالْأَرْضُ نَظْمٌ مُتَمَثِّلٌ﴾

فہم سنان میں ان کے واسطے آگاہ ہوا کہ وہ جو زمینیں انھیں عین غفلت اور غفلت میں عین غفلت

[illegible]

ساتھ خبری تعریف ملتی ہے۔ کلام کے بعض اہل میں مصری تو مانی اور انھی مصریوں نے انھیں
 ذرا صحت سے ڈال دیا۔ سنگ اور زخم کے اعتبار سے اس کی مختلف قسم و اصناف مراد ہیں۔

ثم عرض على هذه الثمرات الموجودة في الدنيا فاعترضه من اهل اللون واللبان

میں نے اپنے آپ کو اس کی طرف سے ایک نیا دور کا آغاز سمجھا۔

وہابیہ

2007-08-01

[illegible]

عليه ربه يؤقده وان خير من ذلك

— — —
 ۲۴۱۱

...

1000

مختار

[illegible]

١٣٧٢

222

1997

[illegible]

مفتی

[illegible][illegible]

موسیقی قرآن: مکی وہان کو پہنچا دے گا، یہی سارا ہے۔ اس کا ترجمہ علیٰ الرحمن (مردوں) کے واسطے ہے۔ یہاں تو شخص کے لئے ہے اور وہاں ہے مکی وہان کے لئے۔

[illegible]

قریبی عقیل در سبیل - **لَا تُكَلِّمُ كُنُفَافًا وَفَاكًا وَخُلَافًا وَمُحَدِّثًا وَمُنَادِيًا**۔ تا۔ اے ایسا شخص جو کھانا اور شراب اور عورتوں سے بات کرے اور لوگوں کو دھوکہ دے اور غلط باتیں کہے۔

تعلیل و تلبیس

سبیل و سبیل تعلیل و تلبیس اور تمام ایسا مہم اسلام۔ **فَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْهُ فَرْقًا فَلْيَنْفِقْ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ**۔ جو کوئی مال کی مثال ہے جس کی تعلیل و تلبیس تمام ایسا مہم اسلام کہ مشغول نہ ہو جائے۔

دوستی و سبیل تعلیل و تلبیس اور تمام مہم اسلام۔ **فَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْهُ فَرْقًا فَلْيَنْفِقْ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ**۔ تا۔ اس کے مال کی تعلیل و تلبیس تمام ایسا مہم اسلام کہ مشغول نہ ہو جائے۔

فتاویٰ مہم سائلہ

پہلے سے دیکھی ہوئی اور دیکھی ہوئی۔ یہاں دو تہذیبوں کی تعلیل و تلبیس اور تمام مہم اسلام۔ **فَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْهُ فَرْقًا فَلْيَنْفِقْ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ**۔ تا۔ اس کے مال کی تعلیل و تلبیس تمام ایسا مہم اسلام کہ مشغول نہ ہو جائے۔

پہلے سے دیکھی ہوئی اور دیکھی ہوئی۔ یہاں دو تہذیبوں کی تعلیل و تلبیس اور تمام مہم اسلام۔ **فَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْهُ فَرْقًا فَلْيَنْفِقْ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ**۔ تا۔ اس کے مال کی تعلیل و تلبیس تمام ایسا مہم اسلام کہ مشغول نہ ہو جائے۔

1.0000

والله اعلم بالصواب

10

موقع قرآن : وہ جگہ ہے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو وحی کی تلقین فرمائی۔ یہ مقام ہر نبی کے لیے مخصوص ہے اور اسے اللہ تعالیٰ ہی بتاتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

یہاں افسوس۔۔۔ نفی شریک الفتاویٰ (شرک فی الثغور)؛

پہلا حصہ۔ نفی شرک اعتقادی (شرک فی العقیدہ)

[illegible][illegible][illegible]

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

وَعَلَىٰ رُءُوسِهِمْ نَارٌ كَذِبٌ ۚ

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ أَن يَقُولُوا لِلْعَالَمِينَ آمِنُوا

وَوَضَعْنَا عَصَاهُ فِي الْأَرْضِ فَخَرَّ سَاجِدًا فَاعْبُدْهُ وَذَاكُم مِّنْ عِبَادِي الرَّحِيمِ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُم مِّنَ الْمَوْتِ فَذَرْنِهِ فَعَبَدُوا غَيْرَهُ ۚ فَرَحَّبْنَاهُمْ ۚ نَارُ الْمَوْتِ كَاشِفَةٌ

عَنِ الْغُفْلَةِ خ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا هَارُونَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْأَرْضِ أَنِ يَنْبُؤُوا لِلْعَالَمِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْأُولَىٰ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْأُولَىٰ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْأُولَىٰ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْأُولَىٰ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْأُولَىٰ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۚ

1998

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

1997

موضع قرآن: فل ہرگز چنگ نہ آید ہر گزئی نہ آسا ہی کوایت یہاں دن ادا ہو چکا ہو چکا ہے حضرت شام تک یہ دن ہی کا ہے نماز میں کوایت سے اور نماز کوایت سے بعد ہی طرح یہ آیت آئی ہے اپنے ماہ سے نماز کرتی ہے یہی تک یہ کسی مومن میں آتا ہے صرف چھٹا ہے کہیں ہاں طوفان سے پہلے نماز ہی چیزوں کا سمجھا ہی ہوا ہے ہاتھوں کا اور دھڑکن کا سطر ہر گز کوں کوں نہ پہنچا ہے نہیں ہاتھ کو گہنے کی کڑی کی ہیں ہے۔ وقت ہر گز نہ بکے کہیں ہے کہ یہ نہ ہو غلط ہے آپ کو کچھ چھٹا ہے کہ وہ دھڑکن کا بھی ہے۔ اور سب کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[illegible]

مَا عِثْتُمْ مَوْنًا ۖ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ
 الشَّوْعِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَكْبَرُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 وَلَوْ يَرَىٰ اِحْدُ الْاَنَاسِ اِلَهًا مِّمَّا كَفَرُوْا عَلَيْهِمْ
 مِنْ دَاۤءِیْنِهِ وَلٰكِنْ يُّوْحٰى هُمْ اِلٰی اَحَدٍ مُّسْتَقٰی
 فَادۡعُ اِجَادَہٗمْ لَا یَسْتَجِیۡرُوْنَ سَاعَۃً وَّ
 لَا یَسْتَفِیۡدُوْنَ ۝ وَ یُعِیۡدُوْنَ لِلّٰہِ مَا یُکْرَهُوْنَ
 وَ یُصِفُ لَیۡسَتُہُمُ الْکِذٰبُ اَنَّ لَہُمُ الْحُسْنٰی
 لَا جَزَآءَ اَنۡ لَّہُمُ النَّارُ وَاَنۡ لَّہُمُ مَّغۡرُطُوْنَ ۝ اِنَّ لِلّٰہِ
 لَقَدۡ اَرْسَلْنَا اِلٰی اَمَمٍ مِّنۡ قَبْلِکَ قَرِیۡنَ لَہُمُ
 الشُّرَیطٰنُ اَعْمٰی لَہُمۡ وَہُمۡ لَہُمُ الْیَوْمَ وَاَ لَہُمُ
 عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۝ وَ مَا اَرْسَلْنَا عَلَیۡکَ الْکِتٰبَ اِلَّا
 مُطہَّرًا ۚ

[illegible]

[illegible]

بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْإِحْسَانِ وَلَا يَنْهَى عَنِ الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَآذُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ
وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ
جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
تَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا الْاِكْبَانِ لِيَنْقُضَ عَزْرُكُمْ
مِنْ بَعْدِ تَوْفِيقِنَا إِلَيْنَا لَمَّا جَاءَكُمْ مِنْ بَيْنِ
بَيْنِكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ مِنْ أُمَّةٍ لَمْ يَأْمُرْ
بِهَا اللَّهُ يَبْذُلُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَلِيْسَيْنِ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٣﴾ وَكُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ فِي كِتَابِ
الْحِكْمَةِ أَنْ تَقُولُوا لِمَنْ كُنْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبُّكَ

[illegible]

سب کے لئے جس میں جان و مال کی قربانی ہے کہ انہوں نے غلبہ
 و قوت کے ساتھ کس کس کو کچل کر جو کچھ مسلم ہیں سب سے غور علیہ السلام کے قریبا انھوں نے کیا کیا ان کے بعد ان کے لئے جان و مال کی قربانی کی ہے
 و قوت کے ساتھ کس کس کو کچل کر جو کچھ مسلم ہیں سب سے غور علیہ السلام کے قریبا انھوں نے کیا کیا ان کے بعد ان کے لئے جان و مال کی قربانی کی ہے
 و قوت کے ساتھ کس کس کو کچل کر جو کچھ مسلم ہیں سب سے غور علیہ السلام کے قریبا انھوں نے کیا کیا ان کے بعد ان کے لئے جان و مال کی قربانی کی ہے

[illegible]

سورۃ بنی اسرائیل

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

५५।

1998

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 سُبْحَنَ الَّذِي فِي أَمْرِي بُعْدٌ لِيَلَا مِنْ السَّجِدِ
 الْحَرِّ إِلَى السَّجْدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا خَوْلَهُ
 لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
 أَكُنَّا مُؤْمِنِينَ الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي
 إِسْرَءِيلَ أَلَّا يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا
 ذُرِّيَّةً مِنْ حَمَلِنَا مَعَ نُورٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا
 شَكُورًا وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ
 لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّةً وَيَنْقُصُنَّ عُلُوقًا
 كَثِيرًا وَلَئِنْ آتَاكُمْ آجَاءُ وَعُتُوا أَوْ لَهَا بَعْضًا عَلَيْكُمْ

[illegible]

مجلس

لوگوں کا خیال ہے کہ امرائے ملک و قوم جسے ایک وقت میں واقع نہیں ہو سکے بلکہ پہلی بار مسجدِ اقصیٰ میں مسجد اقصیٰ کی بوا چھوڑی اور پھر اسے وقت میں منگو
 عورت سے اصراروں تک ہوا کہ مجھ کو قبول کیجئے کہ مسجدِ اقصیٰ میں سے گزرا اصراروں تک کا سارا واقعہ مسلسل ایک ہی وقت میں پیش آیا۔ ورنہ ایک ایسی ہیئت کے
 و حوصلہ الہیہیت المقدس سے وہیضہ فیضہ اللہ تعالیٰ ہیچ نہ تھا۔ الخ (۱) خلیفہ و واقعہ معراج کو اس سے ذکر کیا گیا کہ اس کی بے نظیر فطرت علیہ السلام نے علیہ السلام سے خطاب
 کا یہ حال کر کے جسے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہی رب کا حاکم قرار دیا اور جو اس کی مالِ شہادتی، ایجاب کا سورۃ اخلاص میں مذکور ہے۔ اس نے کتاب کو دیکھ کر بھی وہ یہ خیال نہ
 موعود قرآن و صفاتِ تعالیٰ اپنے رسول کو عرض کیا کہ اے اللہ تعالیٰ کے بہت اللہ تعالیٰ کے نام پر دیکھو کہ اس کا فرمان پہلی ہیئت کا ذکر ہے اہل سورۃ المؤمنین ہے۔
 فی القرآن صلیٰ علیہ وسلم تعالیٰ ہی رب ہے اس کے پیش از سرور برآئے مائے آہل علیہ السلام و محمد صلیٰ علیہ وسلم ہی اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

[illegible][illegible]

میں بھیجیں اور اپنے ان کو بھیجیں کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچے۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچے۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچے۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچے۔

اس کے بعد فرمایا کہ اے نبی! میں نے تم کو بھیجا ہے کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔

۶۲۹

ذِي الْعَرْشِ سَيِّدًا ۝ سُبْحَنَهُ وَعَلَى عَمَّا
يَقُولُونَ عَلُوًّا كَبِيرًا ۝ تَسْمِعُ لَهُ السَّمَوَاتُ
الشَّجَبُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنَّ لَكُمْ لَعَلَى
الْعَرْشِ سَيِّدًا ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
إِنَّهُ كَانَ حَكِيمًا غَفُورًا ۚ وَإِذْ أَتَاكَ الْفُرْقَانُ
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۚ وَجَعَلْنَا عَلَى
قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَدَادَ أَكْثَرُكَ فِي الْغُرَىٰ ۚ وَكَوَلْنَا عَلَى
أَعْيُنِنَا رُجُومًا مَسْتُورًا ۚ لَخَنَّتُمْ أَكْثَرَهُمْ
بِهِ ۚ إِذْ يُسْمِعُ بَعْدَ الْمُلَاحَظَةِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۚ وَجَعَلْنَا عَلَى
قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَدَادَ أَكْثَرُكَ فِي الْغُرَىٰ ۚ وَكَوَلْنَا عَلَى
أَعْيُنِنَا رُجُومًا مَسْتُورًا ۚ لَخَنَّتُمْ أَكْثَرَهُمْ
بِهِ ۚ إِذْ يُسْمِعُ بَعْدَ الْمُلَاحَظَةِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اس کے بعد فرمایا کہ اے نبی! میں نے تم کو بھیجا ہے کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔ اَلَا تَتَذَكَّرُ لِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ کہ ان کے دل کو تحقیق پہنچاؤ۔

١٦٦

اور میں نے ان کا جواب دیا کہ اگر وہ کہیں کہ میں نے ان کو کوئی حق نہیں دیا تو میں ان کو یہ کہنا تھا کہ انہوں نے ان کو جس قدر حق دیا ہے اس قدر انہوں نے ان کو ان کا حق نہیں دیا ہے۔

[illegible]

۱۰۔ میرا اہل خانہ نے آپ کی کتاب بخیر و امان پڑھ لی ہے۔ آپ کی کتاب میں جو کچھ ہے اسے سب نے پڑھا ہے۔ آپ کی کتاب میں جو کچھ ہے اسے سب نے پڑھا ہے۔ آپ کی کتاب میں جو کچھ ہے اسے سب نے پڑھا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

ہم اس شخص پر رونا رہے ہیں۔ حکومت کا جو عملہ ملکہ کی زندگی میں اس سے مستطیل اور بیاضی کے دو ٹکڑے کا تیس کونٹا نکال گیا، اور ملکہ کی بیس

[illegible]

لَيُفْتِنَنَّكَ عَنِ الدِّينِ أَوْ حِينَا إِلَيْكَ لِنَفْتِنَ عَنَّا

فَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا لَّنَبْتَ لَكَ فَخْرًا
فَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا لَّنَبْتَ لَكَ فَخْرًا

وای که با او نباشد تو با این همه کرم و دست و پا در گزند و از کار خود بازمانی

لقد بدأت من بين أسلافنا في هذا الزمان
 في أول ما كانت عليه من قديم الزمان
 في أول ما كانت عليه من قديم الزمان
 في أول ما كانت عليه من قديم الزمان

ضعف الحجة وضعف المعانيات لم تجد لك

عَلَيْهَا نَصِيرُهُمْ إِنَّ كَادُوا يَسْتَغْفِرُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ

لِيُخْرِجُوا مِنْهَا وَإِذَا الْأَيْمَانُ سَقَطَ خَلَقَكَ إِلَّا قِيلًا ۝

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

يَسْتَنْبِأُكُمْ فِيهِ اللَّهُ لِيَأْخِذَ بِالصَّلَاةِ وَالْزَّكَاةِ وَالْحَقِّ وَيُذْخِرَ الْكَافِرِينَ

عَسَىٰ الْيَوْمَ أَنْ يَخْلُقَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ أَنْجَادًا تُصَادُ ۚ وَبَارِئٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُ الشَّجَرِ ۚ إِنَّكَ قَدِ احْتَسَبْتَ ۚ

کے انجیل کے اور (کئی) کتابوں کے ساتھ (میں نے) ان کو بھیجا ہے۔

[illegible][illegible]

وہاں پہنچ کر لوگ عجب کھڑکھڑاہٹ سے غور کر رہے تھے۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَبُحْرَانًا

تقریباً سب دانتوں پر جل لال لومیاں لٹکیں۔ ان کی ہڈت جانتے تو ان پر چا کو بہاں
مست نہایت کامیابی پر ہم دہول سے کام لے رہے تھے۔ اس طرح کے کام کو کر کے

[illegible]

یہ سب باتیں سن کر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے یہ سنا ہے کہ جو شخص اپنے رب سے محبت کرے گا، میں نے اس سے محبت کر لی ہے۔ یہ سب باتیں سن کر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے یہ سنا ہے کہ جو شخص اپنے رب سے محبت کرے گا، میں نے اس سے محبت کر لی ہے۔ یہ سب باتیں سن کر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے یہ سنا ہے کہ جو شخص اپنے رب سے محبت کرے گا، میں نے اس سے محبت کر لی ہے۔

وہی ہے جو ہمیں دیکھ کر ہنس دیتا ہے۔

১১. স্বাধীনতা সংগ্রামের সময়

[illegible][illegible]

اور ان کے احکامات سے نفرت نہ کرنا اور ان کے طریقے سے متغافل نہ رہنا کہ غالب کے بعض افسانوں کے لیے یہی وجہ ہے کہ وہ انسانی طبع کی تمام اعلیٰ حالتیں پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کے لیے انسانی زندگی کے تمام احوال و حالات کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

Handwritten musical notation on a staff.

قال فان ابيك يبيي ولدك يبيي من

۱۰۰

شَيْءٌ حَتَّى أَحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ

کتاب میں ہے کہ میں نے اپنے ان لوگوں کو بھی دیکھا ہے۔ اس کو دیکھ

卷之四

بہارِ اہلبیت کے ردِ اہلبیت کی سبب سے

...

حرفها، قال أحرفها يتعرق أهلها.

[illegible]

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

الہدیہ ترمذی کی البیہ چیز بھائی پ

أَقْلَابُكُمْ لَنْ تَبْتَغِيَ مَعَ صِدْقِهِ

ذکر آن آید که

5523 350 233 0558176

قال لا عوایدی پیا نیست و

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ترقی یافتہ ممالک میں مری عسکر اور قاتلانہ

برکت اللہ علیہ وسلم

إِذَا الْقَائِلُ قَامَ فَقِيلَ لَهُ قَالَ أَقْبَلْتُ

بسم الله الرحمن الرحيم

... 111

Figure 1

011111

سید محمد

المجلس الأعلى للبحوث

[illegible]

100

1. The first part of the paper is devoted to the study of the properties of the function $f(x)$ defined by the equation

کونسی کھلی سڑک ہے جس پر سبھی کی سبھی گاڑیاں گزرتی ہیں اور وہ سبھی کی سبھی باتیں کرتی ہیں؟

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

اسی طرح ہر ایک کو اس کی ذمہ داری کی وضاحت کی گئی۔

... ..

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

[illegible][illegible][illegible]

حیاتِ فخر علیہ السلام

[illegible][illegible]

—

॥ १ ॥

Figure 1

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

۱۱۱ میں نے اچھ کو دیکھا تھا کہ وہ مجھ سے ملنے کے لیے آتا

قَالَ إِنَّ سَأْلَكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَؤُلَاءِ تَطْيِيفِي

کے لئے یہ ہے کہ ان کے دل میں اللہ کی یاد ہو۔

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿١٠﴾ وَأَنْتَ طَائِفًا خَتَمَ إِذَا

وہابیہ کے خلاف فتویٰ صادر ہوا۔

انیا اهل قریہ استعما اہل فایوان

تصنيفه في فصول واحد أو اثنين أو ثلث

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

فَأَقَامَهُ دَوَّالٌ لَوْشِمَتْ لَتُخِذَتْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ (٤٦)

[illegible]

قال هذا الفراق بيدي وبدمعتي ما ينبت ما ينبت ما ينبت

مَا لِي كَسَّطَ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝١٤١ مِمَّا السَّيِّئَاتِ فَكَانَتْ

۱۰۰

المسلمين يعملون في البحر فادعوا ان يغيبوا

كَانَ وَرَاءَهُمْ قَبْلُكَ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِيهَةٍ غَضْبًا ۝۹۱

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ مَا يَدْرِي السَّمَاءُ ۚ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمَهُ ۚ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمَهُ ۚ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمَهُ ۚ

وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبُو مُؤْمِنٍ يَحْفَظُهُمْ أَمَّا

[illegible]

علامہ ابوالحسن علی Nadwi نے دینی کی تعلیم اور ان کی پرورش کا نیا تصور پیش کیا ہے۔

و حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے ایمان لائے اور یہ وہی جنگ میں

تعلیم کے قریبی تلامذہ اس میں اس حد تک حصہ لے رہے ہیں کہ ان کے لئے ایک خاص کونسل بنائی گئی ہے جس کے تحت ان کے لئے ایک خاص اسکول بنایا گیا ہے۔

ایسی علامت ہوگی کہ علم وہ ظاہر جس میں طوق چربی کی گرتے لوہان کا بھلا ہو، علامت ظہری علم ہوگا۔

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴۷۹

۴۸۰

۴۸۱

۴۸۲

۴۸۳

۴۸۴

۴۸۵

۴۸۶

۴۸۷

۴۸۸

۴۸۹

۴۹۰

۴۹۱

۴۹۲

۴۹۳

۴۹۴

۴۹۵

۴۹۶

۴۹۷

۴۹۸

۴۹۹

۵۰۰

۵۰۱

۵۰۲

۵۰۳

۵۰۴

۵۰۵

۵۰۶

۵۰۷

۵۰۸

۵۰۹

۵۱۰

۵۱۱

۵۱۲

۵۱۳

۵۱۴

۵۱۵

۵۱۶

۵۱۷

۵۱۸

۵۱۹

۵۲۰

۵۲۱

۵۲۲

۵۲۳

۵۲۴

۵۲۵

۵۲۶

۵۲۷

۵۲۸

۵۲۹

۵۳۰

۵۳۱

۵۳۲

۵۳۳

۵۳۴

۵۳۵

۵۳۶

۵۳۷

۵۳۸

۵۳۹

۵۴۰

۵۴۱

۵۴۲

۵۴۳

۵۴۴

۵۴۵

۵۴۶

۵۴۷

۵۴۸

۵۴۹

۵۵۰

۵۵۱

۵۵۲

۵۵۳

۵۵۴

۵۵۵

۵۵۶

۵۵۷

۵۵۸

۵۵۹

۵۶۰

۵۶۱

۵۶۲

۵۶۳

۵۶۴

۵۶۵

۵۶۶

۵۶۷

۵۶۸

۵۶۹

۵۷۰

۵۷۱

۵۷۲

۵۷۳

۵۷۴

۵۷۵

۵۷۶

۵۷۷

۵۷۸

۵۷۹

۵۸۰

۵۸۱

۵۸۲

۵۸۳

۵۸۴

۵۸۵

۵۸۶

۵۸۷

۵۸۸

۵۸۹

۵۹۰

۵۹۱

۵۹۲

۵۹۳

۵۹۴

۵۹۵

۵۹۶

۵۹۷

۵۹۸

۵۹۹

۶۰۰

۶۰۱

۶۰۲

۶۰۳

۶۰۴

۶۰۵

۶۰۶

۶۰۷

۶۰۸

۶۰۹

۶۱۰

۶۱۱

۶۱۲

۶۱۳

۶۱۴

۶۱۵

۶۱۶

۶۱۷

۶۱۸

۶۱۹

۶۲۰

۶۲۱

۶۲۲

۶۲۳

۶۲۴

۶۲۵

۶۲۶

۶۲۷

۶۲۸

۶۲۹

۶۳۰

۶۳۱

۶۳۲

۶۳۳

۶۳۴

۶۳۵

۶۳۶

۶۳۷

۶۳۸

۶۳۹

۶۴۰

۶۴۱

۶۴۲

۶۴۳

۶۴۴

۶۴۵

۶۴۶

۶۴۷

۶۴۸

۶۴۹

۶۵۰

۶۵۱

۶۵۲

۶۵۳

۶۵۴

۶۵۵

۶۵۶

۶۵۷

۶۵۸

۶۵۹

۶۶۰

۶۶۱

۶۶۲

۶۶۳

۶۶۴

۶۶۵

۶۶۶

۶۶۷

۶۶۸

۶۶۹

۶۷۰

۶۷۱

۶۷۲

۶۷۳

۶۷۴

۶۷۵

۶۷۶

۶۷۷

۶۷۸

۶۷۹

۶۸۰

۶۸۱

۶۸۲

۶۸۳

۶۸۴

۶۸۵

۶۸۶

۶۸۷

۶۸۸

۶۸۹

۶۹۰

۶۹۱

۶۹۲

۶۹۳

۶۹۴

۶۹۵

۶۹۶

۶۹۷

۶۹۸

۶۹۹

۷۰۰

۷۰۱

۷۰۲

۷۰۳

۷۰۴

۷۰۵

۷۰۶

۷۰۷

۷۰۸

۷۰۹

۷

عَنْدَهَا قَوْمًا ذُكُلْنَا بِذَلِكَ الْفَرَسَيْنِ إِمَّا أَنْ نَعَذِّبَ

وَرَأَى أَنَّ تَجْدِيدَ فَيْدِهِمْ حَسْبُ ۖ قَالَ إِنَّمَا مِنْ ظُلْمٍ

فَسَوْفَ نَعْدِبُكَ لَعَنَ يَوْمَ يَرُدُّ إِلَى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا

تذکرہ امرا من و عیال صالحہ خاندان

الحسن وسنقول له من امرن يسر الله الجميع

سبب ۱۹) حتمی از ایام مصیبت است و حمله اعداء

عَلَى قَوْلِهِمْ جَعَلَ اللَّهُ مِنْ دُونِهَا سَبْعًا كَذَلِكَ

وقد احضنا ليدبر خير (١) ثم اتبع سببا (٢)

حَفِظُوا أَبْلَغَ بَيْنِ السَّادِينَ وَجَدَمِنْ دَوْمًا قَوْمًا

لَا يَكَادُونَ يَقْتُلُونَ قَوْلًا ۝۱۳۱ وَالْوَايْدَ الْقُرْطَيْنِ

لَا يَجُوزُ وَمَا جُوزَ مُفِيدُونَ فِي الْأَمْثِلِ قُلْ

114-2-6 22077-20-1 300 4

یعنی تہ سہ صوفیہ کی طرف سے جلیقہ کی استعداد انھیں انسانی ترقی کو نہ ملتی کہ اللہ کے طلب کی

اس سلسلہ جات کی بنیادی مثال القیاسی وقت یعنی اور سلسلہ کا انضمام کیا۔

تاریخ کے لئے اس شخص کو اور کہتے ہیں اور فی القہر انشاء ہو فرمایا۔ **ف**
 اخرج کے ملک میں رہی انکار تھے اس نے حج طاعت نہ بھی گئی تھی اس کے لئے ایک عوامی را

من الميرمن بعد ما بين لكاييت امت او خدمت او بويك او كاريو

۴۵۔ کہتا ہوں کہ اگرچہ میں نے اپنے غریبوں کو بھیج دیا ہے مگر میں نے ان کے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

اور یہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی بول اٹھے کہ
تمہارے ایک معصوم اور بے گناہ بچے کو قتل کر کے بہت

باز ایضا میباید. مستند به عقیده حضرت علی علیه السلام
که هیچ کس را سزا نیست که سزاوارتر از او را به جنت معرفی

علیہ السلام نے جواب میں کہا: اب اگر میں تم پر چڑھوں
 کروں تو بیشک آپ مجھے ساتھ لے جائیں گے کیونکہ

مفسرین نے لکھا ہے کہ قبولِ تجویز اور انکارِ نہیں تھا۔

[illegible]

اسے یہ نصیب ہوا کہ وہ دو دنوں ایک گاڑی میں
بٹھ کر ٹی بی جی تھی اس کے گاڑی دنوں سے

تھو نا طلب کیا مگر انہوں نے کہا: تمہارے سے انکار
 کر دیا۔ وہ انہوں نے ایک روز اور اسی خواہش

بہارِ نبوی ص ۱۰۰

آپ کے ہاتھوں میں ہے کہ ان کو کھیلنا چاہیے۔

نے حضرت خضر علیہ السلام سے کہہ دی مگر وہ انھیں

ہے اور اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ ان تینوں اشعار کی تعلیم کیا ہے جس کو نہ جاننے کی وجہ سے تم

ان کو دیکھ کر میری وضاحت کو کم نہیں سمجھتا
یہ پہلے دماغ کی حکمت ہے، حضرت ائمہ نے کہا:

[illegible]

یہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا تھا۔ یہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا تھا۔

عقبتی تھی اور وہ آواز در پہاڑ تھے اس ملک میں اور یا جوئے
جوئے آئے اور عورتوں کو لٹا کر کھینچے۔

[illegible]

فَجَعَلَ لَكَ خُرُوجًا إِنَّكَ تَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
سِدًّا ۖ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَيَقُولُ
يَقُولُ اجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَمًا ۖ أَلَيْسَ لِرَبِّ
الْعَالَمِينَ قُدْرَةٌ ۖ فَجَعَلَ بَيْنَهُمْ بَرْزًا وَرِيقًا
الْحَدِيدَ ۖ إِنَّ أَشَدَّ أَوْيَ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
الْفُحُورُ إِذَا جَعَلْتَهُ نَارًا ۖ قَالَ أَلَيْسَ لِرَبِّي
عَلَيْهِ قُضْرًا ۖ فَمَا أَتَى عُلُوًّا أَنْ يَظْهَرُوا وَمَا
أَسْتَطَاعُوا لَهَا ۖ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنِّي
فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي
حَقًّا ۖ وَكَرِهْنَا لَهُ يَوْمَ مَعِي لِسُجُودِي فِي عِصْيَانٍ
وَلِيْلِي فِي الصُّورِ جَعَلْتَهُمْ جَعَلًا ۖ وَكَرِهْنَا لَهُمْ
يَوْمَ مَعِي الْكَافِرِينَ عَرَضًا ۖ أَلَيْسَ لَنَا عِندَهُمْ

[illegible]

موسم سرما

[illegible][illegible]

<p>ہادی۔ ششہ روز افزون کی نبوت کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ایک اور ایسی نبی تھے اور بعض کا قول ہے کہ وہ نبی تھے جنہی صورت میں یہ خطاب دیا گیا ہے کہ وہ نبی کی صورت میں نہ آیا بلکہ امام بن گیا جس نے نبی کی دعوت کو قبول کر لیا ہے۔</p> <p>نور اللیثی نے کہا کہ: ان لوگوں نے دعوت کو قبول کر لیا ہے اور ان کے بعد ان کے جانشینوں کو یہ دعوت ملے گی۔</p> <p>جب روز افزون خلیفہ حضرت عیسیٰ بن مریم آئیں گے تو ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے اور ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے اور ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے۔</p>	<p>نور اللیثی نے کہا کہ: ان لوگوں نے دعوت کو قبول کر لیا ہے اور ان کے بعد ان کے جانشینوں کو یہ دعوت ملے گی۔</p> <p>جب روز افزون خلیفہ حضرت عیسیٰ بن مریم آئیں گے تو ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے اور ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے۔</p>	<p>نور اللیثی نے کہا کہ: ان لوگوں نے دعوت کو قبول کر لیا ہے اور ان کے بعد ان کے جانشینوں کو یہ دعوت ملے گی۔</p> <p>جب روز افزون خلیفہ حضرت عیسیٰ بن مریم آئیں گے تو ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے اور ان کے بعد ان کے جانشین آئیں گے۔</p>
--	--	--

عَنْبَاجَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِي

رَبِّی لَنْفُذُ الرَّحْمٰنِ قَبْلًا اِنَّ تَنْفُذَ کَلِمَتِیْ اِلٰی رَءُوْلٍ

لے گی۔ آج کل کے زمانے میں یہ کہہ کر کسی کو بھی ہنس نہ آئے۔

[illegible]

یوحی الی انصار الفکر الہ و اجد فہن کان

یَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِمْ فليعمل عملاً صالحاً ولا يشرك

إِعْمَادُ الرَّبِّ أَحَدًا ⑩

سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَبْعُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تہذیب و تمدن کے نام سے جو بے حد لہو لہاں اٹھاتے رہے۔

اَوْ يَدْعُوْا رَبَّنَا اَوْ يَخْشَعْنَ قُلُوبُهُنَّ

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا خَوْفًا مِّنْ بَشَرٍ لَّنْ بَيْنَ يَدَيْهِ عَرْشٌ مُّجِيدٌ

العظم برہمی و السعد سراسر سیب و لعل
میری برون اور شمع طر سے فرما ہے کہ ادا کرتا ہوں

Abstract

سب جاندار کا امت میجری مند کرو۔ میں اپنے قریبی سے ایک مفسوط لڑکا لیا ہوں گا۔

نوبت کے گزرتے ہیں۔ عبداللہ بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہے جس سے عرب پہاڑ کی
سب سے زیادہ اونچا پہاڑ (جبل النور) کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

و انچه كه در اين باب در كتابها و رساله ها و مجله ها و روزنامه ها و ... درج شده است، به استناد اين كتاب، معتبر است.

[illegible][illegible]

سُورَةُ كَهْفٍ مِیْلَآیَاتُ تَحْوِیْلٍ رَاكِبِیْ فَصُومِیْآ

[illegible]

۲۔ تو انہی کے لئے فرمایا (ما تفسر) مفسرین! — مفسرین! —

۱- و کذباً یخبرونکے ساتھ کہتا ہوں۔ شا۔ ۲- و تکتک اذکرہم سباً اذکرہم۔ فی علم غیب ہر جواب کہے۔

٢٠ - وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُمْ بِالْأَعْيُنِ أَنْ يَعْذِّبَكمْ بِأَلْسِنِهِمْ أَنْ يَكْفُرَ بِهِمْ لَبِيسًا لَكُم مِّنْهُم مَّنْ سَمِعَ بِأَلْفِ مَوْعِدٍ مِّنْهُ وَمَن كَفَرَ بِهِمْ يُسَوِّدْ لَهُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَهُم فِي عَذَابٍ مُّتَسَاوِينَ.

فَلْيُؤْتِكُمْ بِآيَاتِهِ — تَا — وَلَا كَارِهُ فِي تَحْقِيقِهَا إِلَى عِلْمِ غَيْبِهَا عَزَّ وَجَلَّ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا ۖ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنَا فِي سَبْعِينَ سَنَةً ۖ وَقَدْ جَاءَهُمَا فِيهِنَّ الْمَتَىٰ ۖ

فَلْيَكْفُرُوا إِنَّهُمْ يَكْفُرُونَ ۚ

هَذَا يَلْقَى الْوَلَدِيَّةَ وَالْأَنْثَى (64) فِي ذِكْرِ الْحَمْدِ.

۴۔ انھیں کہو کہ وہ اپنے اولیاء سے ملنا۔ اور ان کے طریقہ کی تعلیم حاصل کرنا چاہئے، تاکہ ان کے ساتھ رہ کر ان کی اصلاح ہو سکے۔

۱۰۔ توبہ کا وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی آغوش (ع ۱۰) ہم سے توبہ کی طلب اسلام کے بعد ان کے سامنے ہے عظیم جہاد کا نغمہ ابدان کے لیے ہے۔

— في الدنيا يؤمنني الله — ما — ما لا يحيط به حسه أو بوعيه — نبي محمد عليه السلام.

قال لا تشاؤونني يا اخوتي - تا - قد انقضت من الدنيا فخذوا - (١) الى علم غيب الله عز وجل على السم-

وَقَدْ أَفْلَحَ الْمُتَّقُونَ ۝ ۱

[illegible]

فَإِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ الْدِينَ فَلْيَقْبَلُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

۱۰۔ اَلْحَسْبُ الْيَقِينُ ﴿۱۰﴾ اَلْجَنَّةُ اَلْاُخْرٰى اَلَّتِىْ كُنْتُمْ مُّوَدَّعٰىنَ اِلَيْهَا ۚ اَلَّذِىْنَ كَانَتْ اَسْوَءُ مَا يَكْمُلُ لَكُمْ فِى الْحَيٰۤءِ اَوَّلًا ۚ اَلَّذِىْنَ كَانَتْ اَسْوَءُ مَا يَكْمُلُ لَكُمْ فِى الْحَيٰۤءِ اَوَّلًا ۚ اَلَّذِىْنَ كَانَتْ اَسْوَءُ مَا يَكْمُلُ لَكُمْ فِى الْحَيٰۤءِ اَوَّلًا ۚ

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔

[illegible][illegible]

جواب ششمین سوال:

[illegible][illegible]

٤١٣

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ
رَسُولًا نَبِيًّا ۖ وَأَذْكُرُ مِنْ جَانِبِ طُورِ الْأَيْمَنِ
وَقَرْنَهُ نَحْنُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ جَنَّتِنَا إِخَاهُ
هَارُونَ نَبِيًّا ۖ وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِذْ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۖ وَكَانَ
يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ
رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۖ وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِذْ
كَانَ صَادِقًا نَبِيًّا ۖ وَذُرَّعَهُ مَكَانًا عَلِيمًا ۖ وَأُولَئِكَ
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ
آدَمَ وَمِنْ حَنَّا مَعَ نُوحٍ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْرَءِيلَ ۖ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَعَبْنَا لِأَدْنَىٰ
أَعْيُنِنَا ۖ قُلْ تَتَّبِعُوا أَمْرَ اللَّهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

[အသံထွက်](#)

۱۰۰

2000

[illegible]

اَخْلَصَ عَقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿١٠﴾ يَقُولُ مَا أَقُولُ ﴿١١﴾ وَاجْعَلْ
 لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿١٢﴾ هَارُونَ أَخِي ﴿١٣﴾ اشْدُدْ بِهِ
 أَرْمِي ﴿١٤﴾ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿١٥﴾ لِّيُشِيرَ لِّي بَيْنَ أَيْدِي
 وَذِكْرِكَ كَثِيرًا ﴿١٦﴾ إِنَّا كُنْتُ بِكَ صَاحِبًا ﴿١٧﴾ وَنَدُّكَ
 قَدَّارًا ﴿١٨﴾ وَبَيْنْتُ سَوْلَكَ يَوْمَ بُوْسَى ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىكَ
 مَنَّةً أُخْرَى ﴿٢٠﴾ إِذَا وَجِئْنَا إِلَىٰ مَكَامِنَا بُوْسَى ﴿٢١﴾
 إِنَّ أَقْذِفِي فِي الثَّابُوتِ فَأَقْذِفُهُ فِي السَّيْمِ
 فَلْيَلْقِهِ السَّيْمُ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذُهُ عَدُوِّي وَ
 عَدُوُّهُ ﴿٢٢﴾ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ حَبِيبَةً مِّمَّنْهُ وَلَوْ كُنْتَ
 عَلَيَّ غَنِيًّا ﴿٢٣﴾ إِنْ تَشَاءِ اخْنِثْ أَفْئِدَتَكَ عَلَيَّ هَلْ تَبْخُلُ
 عَلَيَّ مَنِ الْغَفْلَةُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمَمِكَ لِي تَقْرَعُهَا
 وَأَن تَصْحَحَ وَرَأَيْتَ لَكَ لُجُجًا كَالْجِبَالِ تَقْرَعُهَا وَأَن تَصْحَحَ

1999

[illegible]

طه	٢٨٢	٢٨٢	٢٨٢
----	-----	-----	-----

[illegible]

وَلَا تُخْزَنُ دُونَكَ نَفْسًا فَتَكُنَ مِنَ الْخُوفِ

اور ہم کہتے ہیں اور نے اس کی طرف سے ہرگز نہیں ہے اس کو دے اور

قَالَ قَتَادَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

میرزا محمد علی خان

١٠٠٠

۴۰۔ حضرت امیر المومنین علیؑ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف سے ایک عظیم الشان نعمت کو انکار کیا ہے۔

لَقَدْ اَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

١٠٠

١٢٠

چاپ سیری ۱۱) دھبہ ای پیرسونز رنہ سیرے ۱۲)

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گھر میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس کمرے میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

مَقُولًا لَهُ قَوْلًا بَيْنًا لَعْنَهُ يَسْتَلِمْ سِرًّا وَخَفِيًّا (١٢)

[illegible]

رَبَّنَا إِنَّا أَلَيْنَا عَلَى الْخَلْقِ ۝

خداوند را که در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است

قال في الحاشية: لا ينبغي معبود السهم واري السهم

۱۰۰

قلولاً إنا رسولاً ربنا في أمم بيننا وبينهم

[illegible]

اسرار میں ذوالعقب بہرہ فردی جنک ہاں زمین

[illegible]

لہذا واسطہ علیٰ ہذا اجماع الہدیٰ (۱) لکھنا

۱۔ گھڑیہ دھات پر ملائی ہوئی برائیاں جو مائیں نے روک لی ہیں۔

• 1990年12月1日，中国正式成为世界贸易组织（WTO）的创始成员之一。

— 25 —

”مصر میں پہلے نووالاں کا گرنی وائف اور مختار صاحب، اشرافیائی تھے۔“

سید ختمی کی مورخہ بیرونی کی وادی کا شرف حاصل ہو گیا، اور ایک عربی ملک واپس رہنے

اسی علیہ السلام پر سب سے بڑا انعام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو دینا احسن دین دیا ہے

یو ایٹم اور تھوڑا سا توانائی بدلے میں کچھ ایسا کر سکتا ہے جس سے

۱۔ چہ، لکھنے لڑگوں کے | اس چاکر اسے نرمی سے دھوکہ کڑنا: بالودہ ہیبت عاجل

[illegible]

مسئلہ: اللہ تعالیٰ کا جو حال انعام ہے جب نعمت کوئی علیہ اسباب میں آئے تو اسے جو تکمیل اور طرہ پر حیرت کسب فیہ اللہ تعالیٰ کا جو حال انعام ہے جب نعمت کوئی علیہ اسباب میں آئے تو اسے جو تکمیل اور طرہ پر حیرت کسب فیہ اللہ تعالیٰ کا جو حال انعام ہے جب نعمت کوئی علیہ اسباب میں آئے تو اسے جو تکمیل اور طرہ پر حیرت کسب فیہ

سفر اقدس کے مجموعہ و مجموعہ سفر کوئی خاص نام نہ دیا جائے گا۔ صرف دو نام دیئے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ "مجموعہ سفر اقدس" اور "مجموعہ سفر اقدس"۔

قَالُوا مِمَّنْ قَبْلَهُمْ قَرْيَةٌ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يَوْمِنُونَ ۝١٠

آخرت مراد ہے۔ یعنی قیامت مراد ہے۔ مجاہد لوگ
فعلت میں وقت مضای کر دیتے ہیں اور حساب
آخرت کے لئے کسی قسم کی تیاری نہیں کر رہے۔
۳۔ دریاں اور اہلکار اور غنم سے فطرت و
عروض پر عالم کے اللہ کی طرف سے جب کوئی نئی
امت کو پیدا کر دیتی ہے۔ تو وہ سستہ اور سست
کے ساتھ آتے جتنے ہیں۔ اور ان کے دل اس میں
غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ اسے مبالغہ کرتے ہیں۔ عمدت
یعنی پہلے اس کی سنی ہوئی بعض مومن و بعض
یا عیون یا عیون اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
قدومہ و عیون اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
لحق الماقر و التقدیر الماقر و التقدیر
۴۔ یعنی بہت آسان کشتے ہیں جو اس کے خلاف
تہیں میں سرگوشیاں کرتے ہیں۔ یعنی اللہ
ظاہر اس سرور و قائلانہ معلوم ہوتا ہے۔
۵۔ علامہ کے خالق کامل طے کر کے اس کے فعل و ملامت
چاہئے تھا۔ مگر نہیں اور اللہ خود اس کے بہت سے
جواب دیتے ہیں۔ جن کا حاصل یہ ہے کہ مومنوں
سورہ کو کامل نہیں جگہ ۱۰۰ سورہ کی تفسیر
اللہ اس کی طرف راہ ہے اور اللہ میں خدا اس
سے دل ہے ۱۱۔ اللہ اس کا فعل و قول اس سے
پیدا مخلوق ہے ۱۲۔ اللہ اس سے پہلے فعل اللہ
اللہ اس سے جواب اس کا فعل ہے ۱۳۔ اللہ اس سے
پیدا ہے۔ اور اللہ اس کی صفات ہے۔ اور اللہ
کی وہ صفات ہیں۔ جن سے اللہ کامل نہیں و مومن
اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی
بیرا اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی
اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی و اللہ علی

[illegible]

[illegible]

اقترب الناس

يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهُ مُنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجِيتُهُ

1997

المجلس

[illegible]

[illegible][illegible]

الكتاب الثاني في بيان ما يجب من العلم والادب ٤٢٢

الطَّيْرُ وَكَانَ أَفْعَلِينَ ۖ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ

لَكُمْ لِيُخْصِكُمْ مِنْ نَاسِكُمْ فَبِذَلِ اسْتَمْسَكُوا ۝

که چنانچه در کتب معتبره ای از این مذهب

وہ کہیں کہیں عاصفہ بخاری پائی اور اس کی

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِهَا عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾ وَمِنْ

[illegible]

کچھ ٹیپوں پر غور کیا تو ان کے واسطے جو بہت سے کام بننے لگے

ذٰلِكَ وَكَانَ الْاٰلِھِمْ حَاقِبِیْنَ ﴿۳۷﴾ اَوْ اٰیُوْبَ اِذْ نَادٰی

رَبِّهِ إِلَى مَسْنَى الطَّرِيقِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥﴾

پسے دیکھ کر کہ یہ میری ہے اس لئے کہ میں نے اس کو اپنے لئے لیا تھا۔

پھر میں نے سنی لی اسکی قریب سو دوڑ کر آئی ہوا میں پر تھکی ٹھکی اور عطیہ لے اسکو اپنے گھر لے

وَوَشَّاهُمْ مَقْعَهُمُ الْجَحِيمَ

وَأَسْمِعِلْ وَأَذْرِيسْ وَذَا الْكِفْلِ كُلِّمْنِ الصَّبْرَيْنِ

اور ان کے لیے کہ وہ اپنے لیے اور دوسروں کے لیے

اللہ کے پیامبر نے انکار کیا کہ انہیں ۱۰۰ ایک ہجرتوں میں

Abstract

مردود سادات و بیگم : مردود سادات حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام

دوسے اس گزرمین سے اٹھالی اور پھر مہم باد پھینکی مین سے شام کو اور شام سے مین کو صبح کی راہ پر۔

دعوت میں بھاری کام لیتے کرتے اور صاف ہی انھیں ہر ایک کی تائید اور کھڑے ہر ایک کی تائید

وہ ایک تہلکہ مچا دینے والے تھے۔ انہوں نے دہلی کے لوگوں کو بتایا کہ ان کے پاس ایک ایسی دوا ہے جس سے کسی کو بھی کوئی بیماری نہیں آسکتی۔ انہوں نے دوا کی دکانیں کھول دیں۔ لوگوں نے دوا کی خرید و بیچ شروع کر دی۔ دوا کی دکانوں پر لوگوں کی کھڑیاں لگی تھیں۔ دوا کی دکانوں پر لوگوں کی کھڑیاں لگی تھیں۔

کے بعد یہ دعویٰ کیا گیا کہ ان کے پاس ایک اور کمرہ بھی ہے جس میں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

1000

1000

--	--

اقترب من الموت +

[illegible]

[illegible]

تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلَّ إِلَيْنَا رُجُوعٌ ۝
 فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَفْرَقُ
 بَيْنَهُمَا وَنَافِلَةٌ ۝
 لَهُمَا فِيهَا مَنَاجِلُ مُتَقَدِّمِينَ ۝
 وَأَمَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا فَهُمْ فِيهَا سَوَاءٌ ۝
 أَهْلُهَا أَهْلُهَا لَا يُرْجَعُونَ ۝
 إِنَّهُمْ إِذَا فُتِحَتْ
 يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۝
 وَإِذَا تُبْرِئُوا الْوَعْدَ الْحَقِّ فَذَاهِبُوا ۝
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُؤْتُونَكَ نَفَقًا مِمَّا خَلَفُوا مِنْ هَذَا
 بَلْ كَذَابٌ بَرِينٌ ۝
 أَفَأَنْتُمْ وَمَا يُعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ حُصْبَ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝
 لَوْ كَانَ
 هُوَ إِلَّا إِلَهًا مَا دَرَدَهَا ۝
 كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
 لَهُمْ فِيهَا زُفُفٌ وَهُمْ فِيهَا يُسْمَعُونَ ۝
 وَلَوْ أَنَّ

[illegible]

اور اس میں ایک اور قسم کی کھلی کھات کی ضرورت ہے۔ چارویں اور پانچویں درجہ کے اسرار میں غیور خلیفہ اور فقید و مدظلہ کے ہاں اہل اللہ کے لئے
 احکام و احادیث کی تعلیم و ترویج کا سب سے زیادہ اہم سوال ہے۔ فقہ و کلام کے سب سے زیادہ اہم سوال ہے۔ فقہ و کلام کے سب سے زیادہ اہم سوال ہے۔ فقہ و کلام کے سب سے زیادہ اہم سوال ہے۔

سورة الرحمن والقيص واصل الدين ١٢

فوق درجہ اور کئی اور ایسے ہی ایجنسیوں کے سربراہان نے کہا کہ اگرچہ پاکستان میں اب بھی کچھ کام کرنا ہے مگر اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔

هَادٍ وَأَوَّلِيٍّ وَالصَّامِرِ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ

أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامِ إِنَّ

اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ الْقَمَرُ

وَالْجُودُ وَالْأَجَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُ وَكَذَلِكَ يَمِيزُ

النَّاسَ وَكَذَلِكَ يَرْحَقُ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ وَمَنْ يَنْتَهِ

فَعَالَهُ مِنْ مَكْرِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يَعْمَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَذِهِ

أَفْئِدَتُهُمْ مَحْضَةٌ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

يُحْضَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَحْضَرُونَ

شأن الله على خلقه شيء واحد

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک چیز پر عین یکساں ہے

[illegible]

100

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

لوہا، زار، اور جہیز میں مسکرا کر بیٹے کی لنگڑاہٹ سے بے گناہ قرار دیا۔ اسی نے غلے کے زلزلے کو زنا سے جوڑ کر پیدا کر دیا۔ اُسے ادا بہت سے خوف سے تسلیم کر دیا۔
 یازدہ گھنٹے تک کسی بھی کھانے کا نام نہ لیا۔ وہ دھار دھار چر کر ٹھنڈے سے تھوڑا سا مرچا اور درہ درہ کرنا شروع کر دیا۔ وہ بے ہوش شد۔ اگلے دن صبح چار بجے وہ بیدار ہو کر
 اپنے مستحق سے مل گیا۔ وہ خوفزدہ اور تھک کر صوفوں کے ساتھ سوسائٹ میں کھڑا کر لیا۔ اُنات کے دل کے آگے اور صوف کے تاروں کے زلزلے سے اُٹھ کر ادا بہت سے خوفزدہ ہو کر
 تھکی ہو کر اُن کے دل کے قریب لٹھی ہو کر دیا۔ اُن کا ادا بہت سے خوفزدہ ہو کر اُن کے دل کے قریب لٹھی ہو کر دیا۔ اُن کا ادا بہت سے خوفزدہ ہو کر اُن کے دل کے قریب لٹھی ہو کر دیا۔

111

427

13

هَمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ

۱۰۸

سُلَّةٍ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفَةً فِي فَراهِ

والله اعلم بالصواب

مُكِينٌ ﴿١٠﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّفُوسَ عَلَاقًا فَخَلَقْنَا

2014年12月10日

العلاقة المضغوطة فخلقنا المضغوطة عظمنا فخلقنا

[illegible]

الحکم علیہما کہ لکھنؤ خلیفہ احمد قلی خان

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۰۲

مِثْلُونَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَبِيًّا

فَلَا خَلْقًا وَلَا سُلْطَانًا

تجارت و صنعت

عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٥﴾ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس شخص کو نہیں چاہتا۔

يَقْدِرُ فَاسْكِنْتُهُ فِي الْأَرْضِ ^{عَلَيْهِ} وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ

ایک طرف سے دوسری طرف کی طرف سے

بِهِ لَقَدْ رَوْنُ ۝۱۸۝ فَانْشَأْنَا لَهُ مِنْهُ خُلُقًا

Figure 1 The effect of the concentration of the solution on the adsorption capacity of the adsorbent.

100

[illegible]

وتمیز کی بجائی کے حکم میں داخل ہیں اور ان کے لئے ہر ذرات کی میں داخل ہے۔

الانجیل کے معنی ہی ان پروردگار کے جہت و از تو سرشت، از لطیفی بید و تیرہ، و از پھر ۷

عليه وصارت كلمة خيرة (قرمحي) مع "مشت" مشتق من الذين قالوا فيهموا بالقرمحي

پھر ایک بار پھر اس وقت کے حالات، چاروں ممبرانہ سے دریافت کیا گیا کہ ان کے پاس کیا چیزیں ہیں جو ان کے پاس ہیں۔

(Faint, illegible text)

© 2006 The Authors
Journal compilation © 2006 Blackwell Publishing Ltd

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲

[illegible]

(continued)

فصل: ۱۰

[illegible]

3

[illegible]

[illegible]

في القوم المذنبين

648

آل سعود

الْقَوْلِ امْجَا هُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩﴾

امام یعقوب اور سولہ فہم لہ عنہرون (۱۱) ام

نَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَكَانُوا كَافِرِينَ

لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٦﴾ وَلِاتَّبِعْ أَهْلَ الْحَقِّ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ

اَلَيْسَ لَهُمْ ذِكْرُهُمْ فَاَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَذْكَرُ مِمَّا ذُكِّرُوا عَنْهُمْ اَوْ اَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ (41)

[illegible]

الْمُزِقِّينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ

مستقیم ۴۲) و ان الذین لا یؤمنون بالآخرۃ

[illegible]

ہمارے یہاں سے سب سے پہلے جو آئی صلیبی سڑک پر پہنچے ہوں

مستقبل

[illegible]

انھیں دقت بہت سے سمجھوں اور کھڑکوں کے سپرد ہو جائوں مگر انھیں غلام قادیان میں رہ کر جانور کی طرح کیسے ہی قائم رہ سکتے ہیں؟ اگر دوسری جگہ ان کے لیے کوئی ایسا جگہ نہ ملے تو انھیں غلام قادیان میں رہ کر جانور کی طرح کیسے ہی قائم رہ سکتے ہیں؟ اگر دوسری جگہ ان کے لیے کوئی ایسا جگہ نہ ملے تو انھیں غلام قادیان میں رہ کر جانور کی طرح کیسے ہی قائم رہ سکتے ہیں؟

اور اس میں خصوصیت

- [illegible]

(تاج بستان) ۲۳ شوال ۱۰۶۹ هجری مطابق مهر خردی ۱۷۸۶ م
در روز جمعه بعد از مغرب و بحکم ۱۵ مستطیل سوره در منزل کی تغییر نم بخواند
چنانچه آنکه لا اضر او العشاء و الا الضحى من غیر دست زدن به آنگاه باشد

قد نعلم

35

...
...
...
...

سفر

[illegible]

عَذَابٌ لِّمَن فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنَّهُم
 لَا يَعْلَمُونَ ① لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 أَنَّ اللَّهَ رَفَعَ رُجُلَكُمْ ② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَدِ
 تَتَّبِعُوا خُطُوبَ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوبَ
 الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ③
 وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمُ وَالسَّعْيَاءِ أَوْفُوا
 أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالسَّكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَلِيَعْلَمَ الْبَصِيفَاءُ ④ لَا تَجْنُونَ إِن تَغْفِرَ اللَّهُ
 لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ
 آدَمَ بْنَ مَرْيَمَ هُوَ حَرَامٌ عَلَيْهِمْ أَن يُكَفِّرُوا بِمَا كَانُوا

[illegible][illegible]

[illegible]

تاریخ

44

فيلسوف

یَقِیْضُوا وَلَوْ لَمْ تَسْأَلْهُ نَارُ نُوْرٍ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِیْهُ اللّٰهُ
 کور دینا چاہتا ہے کہ اس میں سے ایک دوسرے پر روشنی اللہ اور نور میں
 لِنُوْرٍ مِّنْ نَّسَاءٍ ۚ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
 اللہ کی مثال کے لئے اور چاہے کہ اس میں سے ایک دوسرے کو
 وَاللّٰهُ یَعْلَمُ فِیْ بُیُوتِہٖۤ اَنْۢ
 اور اللہ جانتا ہے کہ اس میں سے ایک دوسرے کو
 تَرْفَعُوْا وَیَذْکُرْ فِیْہَا سَمِیْعٌ یَّسْمَعُ لَوْ لَمْ یَاْخُذِ
 بلند کرے اور وہاں اس کے ہر شے کو سنا دے اگر نہ لے لیتا
 وَالْاَصَابِیْۃَ ۙ رِجَالٌ لَا تُلَاقِیْہُمْ بِحَارَةٍ وَلَا یَنۢبِیْ
 لہذا وہ لو کہیں نہ ملے گا کہ نہ کہیں نہ ملے گا نہ کہیں نہ ملے گا
 مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَآتٰہُ الزَّکٰوۃَ
 اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھتا ہے اور دینا دے دیتا ہے
 یَخْفٰوْنَ یَوْمَ مَا تُنْقَلَبُ فِیْہِ الْعُلُوْبُ وَالْاِصَابِیْۃُ
 وہ دن ہے جس میں لوگوں کی حالت بدل جائے گی اور وہاں اس کے
 لِحِجۃِہُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَرِیْہُمُ مِّنْ
 ان کے لئے اللہ بہترین ہے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 فَضْلِہٖ ۚ وَاللّٰہُ یُرِیْہُمْ فِیْ مَنۢ نَّسَاءٍ یَّعۡرَبُ حِسَابَہٗ ۚ وَ
 اپنے فضل سے اور اللہ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 الَّذِیۡنَ یَقْرَءُوْا اَعۡلَامُہُمۡ کِسَابٌ یَّقِیْعُہُ یَحۡبِبُ الْاَعۡلَامُ
 جو کہ اس میں سے ایک دوسرے کو سنا دے اگر نہ لے لیتا
 مَا عَلٰی لَہٗ اَجَآءَ ۚ وَلَمْ یَجِدْہُ شَیْءًا وَجَدَ اللّٰہَ عِنۡدَ فُؤَادِہٖ
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 اَللّٰہُ یَعۡلَمُ کُلَّ شَیْءٍ حَیۡثُ کَانَ ۚ فَاِذَا اللّٰہُ اَعۡلَامُہُمُ

بہارِ نبویؐ

[illegible][illegible]

حق الزکوٰۃ حاصل اس بل تشبہ فرمایا کہ کو بیوب موقوفہ برہدات و عبادت درویش مسلمانان حاصل می شود بخود چنان کہ در رعایت و رشدگی باشد و بہت دشوار آن موقوفہ می فرماید۔

۴۸۹

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ
لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي
شَيْئًا وَمَنْ تَلَفَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٢٥﴾
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرُّسُلَ
لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَمُوتُونَ
فِي الْأَرْضِ وَمَا أَوْجَعُهُمُ النَّاسُ وَلَيْسَ الْمَيِّتُونَ بِأَشْيَا
الَّذِينَ آمَنُوا بِالسَّيِّئَاتِ فَكُلُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ لَقَدْ يَنْبَغُ الْعِلْمُ بِكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ
صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ أَرْسَالَكُمْ مِنَ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ
يَأْتُونَكُم بِالسَّيِّئَاتِ فَكُلُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أُولَٰئِكَ هُمُ الْعَالَمُونَ
 الْمَلِكَةُ أَوْ تَرَىٰ رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا وَفَىٰ أُنْفُسِهِمْ
 وَتَعْتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا
 بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا
 لَّهُمْ جُبُورًا ۝ وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَىٰ النَّاسِ إِذْ أَخْرَجَهُمْ
 مِنْ بَنَاتِ هَٰؤُلَاءِ مُتَمَثِّلِينَ ۝ أَحْسَبَ الْجَنَّةُ يُؤْمِنُ
 خَيْرًا لِّمَنْ تَقَرَّبَ إِلَىٰ أَحْسَنَ مَقِيلًا ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ
 السَّمَاءُ بِالسَّاعَةِ وَيُزَلُّ الْمَلِكَةُ تَزَلُّيلًا ۝
 الْمَلَأَ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ السَّحَابَ وَكَانَ
 يَوْمَئِذٍ الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۝ فِي يَوْمٍ
 يُنْفَخُ السَّمَاءُ عَلَىٰ يَدَيْهِمْ يَقُولُ بَلْ يُثَبِّتُ الْأَرْضَ
 لِقَاءَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

[illegible]

فتح الرحمن واليه المصير بعد الفناء

إِنْ كَانَ كَذِبًا أَفَنُفِضْنَا عَنْ الْيَمِينِ أَلَا أَنْ صَبَرْنَا
 عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرْوُونَ الْعَذَابَ
 مَنْ أَصْلَ سَيْلًا ۝ أَوْ يَمُوتُ مِمَّنْ أَخَذَ الْيَمِينُ
 هَوْبَهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۖ أَمْ حَسِبْتَ
 أَنَّكَ تَرَاهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَبْقَوْنَ ۖ إِنْ هُمْ
 إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَلَمْ
 تَر إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ
 سَاكِنًا ۖ ثُمَّ جَعَلَ الشَّمْسُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۖ ثُمَّ
 قَبَضَهُ إِلَيْنَا فَيُضَايِسُنَا ۖ وَهُوَ الْذِي
 جَعَلَ لَكُمْ الْبَلَّ لِيَأْسَافَ الْقَوْمَ سَيَاتًا ۖ
 جَعَلَ الْبَارِئُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ الْذِي أَرْسَلَ

مَعْلُوم

عذاب میں مبتلا ہوں گے تو نہیں بھی اس معلوم جو بارگاہ کون ہے اور عبادت پر کون ہے مگر اسے من ان شرکین سے قبول ہونے کی توقع ہے سود ہے
 یہ کسی حد تک بھی میں مبتلا نہیں ہوں بلکہ من شرکین کو دین کے اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کی کہ جسے جب وہ نفس کے بندے ہیں اور وہ نفس نفس کو
 انہوں نے اپنا معبود بنا لیا ہے لیکن اپنی خواہش سے معبود اپنا ہوا اور عبادت روا اور برکات دینہ دیکھ رکھا ہے۔ وہ اپنی معنی اور خواہش سے جس کو چاہتے ہیں
 اپنا کورس اور معبود بناتے ہیں۔ اس کے پہلے ان کا دیکھنا ان نفسانی قریب تک کہ شرکین اپنی خواہش سے جسے چاہتے ہیں عبادت دینہ بنا لیتے۔ فانی نے
 من اجل غیر اللہ تعالیٰ حسب ہوا و نفس الخ
 انہوں نے بسا تو انہیں وہو الذی یقتضیہ
 انہوں نے روح ۱۹ ص ۱۲ اس میں ہر ایک ایک آیت
 سورہ یاسین ۱۸ میں ہے اُولَئِكَ مِنْ أَجْلِ اللَّهِ
 ہوا و نفس الخ خواہش نفس سے خواہش کو کورس اور
 عبادت روا بنا لیا۔ آپ ان پر نظر نہیں ہیں کہ ان کو
 اس سے باز رکھیں۔ آپ کا کام صرف تبلیغ ہے۔ ہم
 حسب ہوا و نفس الخ آپ کا خیال ہے کہ ان میں سے
 اکثر آپ کی بات نہیں کرتے تھے اور ان میں غور و فکر نہ
 تھا۔ انہیں نہیں اوروں کو یہ تو جہل و غفلت اور کورس
 تبلیغ باطن سے نہیں بڑھ کر ہیں۔ وہ دین بات کو دین
 سے سمجھتے ہیں۔ اس میں غور و فکر نہ کر رہے ہیں۔ لہذا
 لا یفلحون الخ سناہ الخ لا یفلحون الخ
 سناہ الخ سناہ الخ سناہ الخ الخ الخ الخ الخ
 اور ہاں ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ کی قدرت
 اور ہر جہت میں اس کے کوہستان اور وسیع
 اور وہاں جو امور کو نظر فرماتے کہ ایک جگہ اس
 کو کہتے ہیں کہ سورج کی سے یہ سڑوں کو اس
 زمین پر پڑتا ہے اور اس کی برکت سے لکھا پڑتا
 ہے وہو الذی جعل لکم سناہ الخ سناہ الخ سناہ الخ
 اللہ تعالیٰ نے رات کو لباس بنا دیا جو جہت کا رنگ
 ہر جہت کو کھینچتا ہے لہذا کوہستان اور رات اور دن
 کو پہننے پر ہے اور وہی لباس کرنے کے لئے بنتا یا
 دھواؤں اور اس کے ۳۰ ہزار سالوں میں اس سے
 بارش کی تھر پھٹے اللہ تعالیٰ کو شکر اور اس کے
 ہے جو بارش و رحمت کی کو طوری یس کوئی نہیں سمجھ
 کہ ان کے صلہ پر سناہ ہے جس کو پانی ہاں ہر جہت
 پال کر کے کی فانی ہے کہ اس سے ہوا زمین

فرما کر اللہ تعالیٰ اور مریم و شاداب جو جاتے ہیں اور وہ رحم ہاؤں اور بے حساب ان میں کے چنے کے کام بھی آتا ہے۔ یہ سناہ کام اللہ تعالیٰ ہی کرنا ہے اور
 یہ تمام اللہ تعالیٰ ہی اس کے لئے فرماتے ہیں کہ کیا ہر عبادت دینہ کوئی اور ہے یا ہر عبادتیں ہر جہت کی معنی برکات اور فیض و برکت ہے اور کوئی نہیں۔

مواقع قرآن کا دل میں یہ کام سناہ ہے ہر جہت میں ہوا ہے اس کے سناہ سناہ ہے جب تک کہ ہر جہت میں اس کی لبت کیجے یا یہ کہ
 اصل کو لکھا ہے، سبکی اصل اللہ ہے۔

وقت لایا ہے۔

400

حلقہ پہنچی تھی، اپنے میں سے دو بائیں ثابت ہوئی ہیں اول یہ کہ رکعات دیندہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے اور کوئی نہیں۔ دوم یہ کہ داننے والوں کو دنیاوی میں پاک کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نبوت سے سزاوار قرار دیا کہ تم دو ایک اس کی قلم جو میں تو مومنوں کے پاس جاتی آجائے تمہارے دوستوں کو دوسرے کی زبان سے پہنچے ہیں وہ اس سے نہیں ڈرتے۔ شاید کہ تم یہاں پر غلط ہو جائے اور تم دو ایک میں بدستور ہے۔ شہادت موسیٰ علیہ السلام کو مبلغ رسالت کے سلسلے میں یہ حکمت نظر آئی ہو۔ فرعون سے کہ انہیں غلط فہمی اس کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے معاون حاصل کرنا اور فرعون کے ضد سے غلطیاب کرنا مقصود تھا۔ اور ان کی کے مثال میں توفیق مملوہ میں خدا

وَلَمْ يَكُنْ هَذَا إِلَّا لِمَا سَمِعَ مِنْ مَوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ

توفیق کی انجمن ان میں اللہ تعالیٰ سے سزاوار قرار دیا کہ تم دو ایک اس کی قلم جو میں تو مومنوں کے پاس جاتی آجائے تمہارے دوستوں کو دوسرے کی زبان سے پہنچے ہیں وہ اس سے نہیں ڈرتے۔ شاید کہ تم یہاں پر غلط ہو جائے اور تم دو ایک میں بدستور ہے۔ شہادت موسیٰ علیہ السلام کو مبلغ رسالت کے سلسلے میں یہ حکمت نظر آئی ہو۔ فرعون سے کہ انہیں غلط فہمی اس کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے معاون حاصل کرنا اور فرعون کے ضد سے غلطیاب کرنا مقصود تھا۔ اور ان کی کے مثال میں توفیق مملوہ میں خدا

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ أُنذِرُكَ مُوسَىٰ أَنْ
الْمَاءَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ كَوْمًا فِي يَوْمِ الْيَوْمِ
قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَلِّمُنِي ۝ وَيُخَيِّبُنِي
صَدْرِي ۝ وَأَكِيدُنِي ۝ فَادْنُ مِنِّي فَارْسِلْ لِي مُرْسَلًا
وَكَلِّمْهُ عَلَىٰ ذُنُوبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ
كَانَ كَذِبًا ۝ فَادْنُ يَا نَسْرُوتَا ۝ فَأَمَّا مِصْرَ فَكَانَ
قَالِيًّا ۝ فَرِيعُونَ قَفُورًا ۝ أَلَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ أَقْرَأَكَ
فِينَا وَلِيدًا ۝ أَكَلَيْتَ فِينَا مِنْ عَمْرِؤَ وَسْمِينَ ۝
وَقَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الْيَقَىٰ فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ
الْكُفَّارِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُمَا إِذَا أَوْفَا مِثْلَ
مَا سَمِعْتُمْ ۝ قَالَ قَوْمُ فِي بَنِي دَاوُدَ ۝ وَرَبِّهِمَا

مختصر

موسیٰ علیہ السلام سے کہ انہیں غلط فہمی اس کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے معاون حاصل کرنا اور فرعون کے ضد سے غلطیاب کرنا مقصود تھا۔ اور ان کی کے مثال میں توفیق مملوہ میں خدا

ہے، اکیل گئے۔ ان میں سے دو بائیں ثابت ہوئی ہیں اول یہ کہ رکعات دیندہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے اور کوئی نہیں۔ دوم یہ کہ داننے والوں کو دنیاوی میں پاک کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نبوت سے سزاوار قرار دیا کہ تم دو ایک اس کی قلم جو میں تو مومنوں کے پاس جاتی آجائے تمہارے دوستوں کو دوسرے کی زبان سے پہنچے ہیں وہ اس سے نہیں ڈرتے۔ شاید کہ تم یہاں پر غلط ہو جائے اور تم دو ایک میں بدستور ہے۔ شہادت موسیٰ علیہ السلام کو مبلغ رسالت کے سلسلے میں یہ حکمت نظر آئی ہو۔ فرعون سے کہ انہیں غلط فہمی اس کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے معاون حاصل کرنا اور فرعون کے ضد سے غلطیاب کرنا مقصود تھا۔ اور ان کی کے مثال میں توفیق مملوہ میں خدا

[illegible]

رَسُولُ مُبِينٍ ۖ قَالَ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَىٰ الْأُفُفَ كُنْتُمْ مِنَ

الکیمیائی کتب خانہ، لاہور

الضديقين ﴿٣١﴾ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

ہر ایک کے لئے ایک خاص قسم کی تعلیم اور تربیت ہے۔

ثُمَّ يَنْزِعُ يَدَهُ فَجَاءَ أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّينَ

اور اوردے والا ہے انکو سواسی دولت دلائی ہے تاکہ انہیں جان لگائیے

قَالَ لِلْمَلَاحِظَةِ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلَيْهِمُ مُرِيدٌ

خود اپنے گم کی سرودہاں سے منتہ یہ لوگوں! یاد آگرسے پڑھا ہوا

أَنْ يُخْرِجَهُمْ مِنْ أَرْضِهِمْ لِيُخْرِجَهُمْ فَمَاذَا

مگر نظام کے نام کو بجا ہے اور کسی سے اپنے مال کے ذریعے سواۓ کیا

ثُمَّ مَرُّونَ ﴿٢٦﴾ قَالُوا أَزُجَبُّوهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

تکڑا پتہ ہو
بھولے آجھیل دے سنگھ اس کو اور اس کے بھائی کو اور کچھ دے

الهدى ابن خيرين ﴿يَا شَوْلُوكَ﴾ بَيْنَ سَمْعَاءَ عَلَيْهِمُ

مستطع و بی بی نقیب لے آئیں تیرے پاس میرا ادا کرتے چہا احوال

جميع السخرة لبيقات يوفيه معلوم ان وفيل

[illegible]

الْمُتَابِعِينَ هَلْ أَتَاكُمْ مِنْهُمْ عَوْنٌ ﴿٦٦﴾ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

لوگوں کو سکھایا کہ تم بھی اچھے بیوے بنو گے۔ شاہجہان نے راجہ جہانگیر کو بھی سکھایا کہ تم بھی راجہ بنو گے۔

الشجرة إن كانوا هم الغيبين ٦ فلما جاء

[illegible]

الشجره فاوليهم كون اهلن لثا لا يجز ان

۱۰۰۰

1. *U. luteo* (L.) (yellow)

وہ دلیل ہیں، مگر کچھ اعتراض ایسے درج کی گئیں ہیں بل جائزہ۔ قالہ تعالیٰ تعالیٰ

۱۰۰

اور یہاں شہداء اب مریکوی حکومت کو یہی لکھا کہ ہم نے یہاں کی دہلی میں جو

وہاں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا: "یہاں ایک بڑا سا گھر ہے جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی ہے۔"

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ وَيُنَادِيكُمْ أَنْ أَتَوْا بِذِكْرِهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

100 90 80 70 60 50 40 30 20 10 0
 0 10 20 30 40 50 60 70 80 90 100

100

[illegible][illegible]

$\log_{10} \frac{C}{C_0} = -\frac{k_p t}{2.303}$

ان مری کی سہیلیں کا و حینا الی موسیٰ

الطقت اور تمام مذاکات خردمگرتا اور نبی اسرائیل
 ان کو اور بنیامین کا کام تھا۔ **جس**

[illegible][illegible]

وَبَرَزَتْ الْحَاجِمَةُ لِلْعَوِيلِ ۖ وَقِيلَ لَهُمَا إِنَّمَا

[illegible]

لَا تَتِمَّ عِبَادَتِي إِلَّا مِنَ الذَّكَرِ ۚ وَفِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا تَتِمُّوا بِلِقَائِي إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

أَوَيْدُصُرُونَ ﴿٦٠﴾ قَدْ كَبِئْرَافِيهَا هُمُ وَالْعَاوُنُ ﴿٦١﴾

وہاں کے محقق بھی

وَجُنُودَ ابْلِيسَ أَتَجْمَعُونَ ﴿١٠﴾ قَالُوا وَمَنْ فِيهَا

اور انھیں کے بشکریہ کہ انھوں کو ایسا محنت و دہان
 سے زیادہ دے گا اور ان کے لئے دے گا اور ان کے لئے دے گا

يُحْيِي مَوْتًا ۖ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَكُمْ لَبِذِينَ ۖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بہارِ قمر کو ایک کونٹے کے برابر دیکھ کر عالم نے

الْمُجْرِمُونَ ﴿١٠٠﴾ قَالُوا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ وَأَصَابِقِ

کتابوں کے لئے شکر و تحریکوں میں رہا، فی سبیل اللہ کہنے والا۔

خَبِيرٌ ۖ قُلُوا لَنَا كَمْ هُمْ فَتَكُنْ مِنَ الْمُنْذِرِينَ

[illegible]

ان في ذلك لآية لاما كان اكثر من مؤمنين

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى اللَّهِ عَادُوا

الذی یقربهم الی ربهم الذی یسجد

لَوْ جِئْتُمُ الْمُسْلِمِينَ فَقُلْتُمْ لَهُمْ خُذُوا خُذُوا

تو مٹے بیٹھام اگلے دنوں کو جب کہا کہ ان کو ان کے بھائی تو مٹائے شکستہ

On 12/12/2011 11:51:00 AM, "Dennis" <dennis@bellsouth.net> wrote:

مفتی محمد رفیع

وہ رات ہی کے ایک لایہ لٹھوں والوں آسمان کی امید لڑی ہے۔

میں نے کہا کہ اگرچہ میں نے اسے دیکھا ہے، لیکن میں نے اسے نہیں سنا ہے۔

حل علیہ السلام توحید اور علمی اصول دین میں مشفق تھے اور سب کی دعوت ایک ہی تھی اور

عبد کوثر علی و یا دیگران بعد از مرگ من با شکایت از این که من "نیکوکار" نیستم و "مستحق" نیستم که این نام را داشته باشم، به من اعتراض کردند و گفتند که من "نیکوکار" نیستم و "مستحق" نیستم که این نام را داشته باشم.

کے احوال کی وجہ سے میری طرف سے ہر احوال سے غور و خفا کی

علامہ ابن سنی نے اس موقع پر سیدنا ابراہیمؑ کے علاوہ ان لوگوں کی اور بھی کئی تحمیں میں مرقا فی حقیت بھی جو قوم ہونہ اس میں محبوب ہوئے۔ ضروری نہیں کہ یہاں صرف نبوت ہو، بلکہ ان لوگوں پر بھی علم اسلام کی اپنی سرک ہو سکتی ہو کیا۔ اور جس وقت اس حالت نے تمام اس میں بھی حاصل ہیں، اور ان کی نبوت میں ایک دین و مذہب کے ساتھ آپس میں رہی ہو۔ یہاں میں جیسا کہ انھوں نے اسلام کے صحابہ کرام کی حقیت پر مرقا فی حقیت اور سیدنا ابراہیمؑ کے علاوہ ان لوگوں کی اور بھی کئی تحمیں میں مرقا فی حقیت بھی جو قوم ہونہ اس میں محبوب ہوئے۔ ضروری نہیں کہ یہاں صرف نبوت ہو، بلکہ ان لوگوں پر بھی علم اسلام کی اپنی سرک ہو سکتی ہو کیا۔ اور جس وقت اس حالت نے تمام اس میں بھی حاصل ہیں، اور ان کی نبوت میں ایک دین و مذہب کے ساتھ آپس میں رہی ہو۔ یہاں میں جیسا کہ انھوں نے اسلام کے صحابہ کرام کی حقیت پر مرقا فی حقیت اور سیدنا ابراہیمؑ کے علاوہ ان لوگوں کی اور بھی کئی تحمیں میں مرقا فی حقیت بھی جو قوم ہونہ اس میں محبوب ہوئے۔

[illegible]

والله اعلم

AP®

المعروف

الْأَمْسَقُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّ لِكُلِّ رَسُولٍ أَمِينٌ ﴿١١﴾ فَاتَّقُوا

جس قدر کہ واسطے دنیا کے اور جو معشر کے سوا اور

اللَّهُ وَأَطِيعُوا ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

میرزا و لاجپتہ اسی پروردگار عالم پر

وَاطِيعُونَ ۖ قَالُوا أَتُؤْمِنُ بِكَ وَاتَّبِعُكَ

الْأَرْضَ لَكُمْ ۖ قَالُوا وَمَا عَلَيْنَا لَمَّا كُنَّا نَعْمَلُونَ

کچھ غلط کیا کہ کوئی بات اس ۲۶/۷/۲۰۲۰ کو کر دی تھی

۱۴۰۰/۱۱/۲۵

أَنَا بَاطِلٌ وَأَنَا الْمُذْنِبُ ۖ إِنَّكَ إِلَهِ الْأَعْمَى ۖ

قَالُوا لَيْسَ لَهُ تَنْبِيْهُ لِيُؤْخَّرَ لِقَاؤُهُمْ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ

فصل في بيان ما يجب من العلم والادب

کمال رپڑ ان گوری لدا بوی (کمال رپڑ)
 کمال رپڑ ان گوری لدا بوی (کمال رپڑ)
 کمال رپڑ ان گوری لدا بوی (کمال رپڑ)

وَبَيْنَهُمْ فَتْحٌ وَنَجْوَىٰ وَمَنْ مَعِيَ مِنْ

المؤمنين ﴿۱۰﴾ فَإِنْ جُنِبَتْ وَأَمِنْ فَتَمَعَةٌ فِي

20200701-RTVA 2709

میترا

[illegible]

[illegible]

۸۴۱	الشعر: ۲۰۰	۸۴۱	الشعر: ۲۰۰
-----	------------	-----	------------

الْقُلُوبِ السَّخُورِ ﴿١٠﴾ ثُمَّ عَرَفْتَ بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ﴿١١﴾

وَأَقْرَبُ مَقْلُوبٍ مَوْجُودٍ بِرُكُوتٍ زَائِدَةٍ وَمَعْنَى
الْحَقِيقَةِ فِي تِلْكَ نَفْسٌ طَائِفَةُ السَّلَامِ بِزَوْجَتَيْنِ كَوْنِ

وَأَنَّكَ لَكُمُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٢٠﴾

عَادُوا لِمَسْئَلَتِكُمْ إِيذًا قَالُوا لَهُمْ آخُوهُمْ هُودٌ

اَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱﴾ اِنِّیْ اِنَّا لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۲﴾ وَاتَّقُوا

[illegible][illegible]

تَحْلُدُونَ وَإِذَا الْكُفُوفُ سُحِبَتْ

فَاَتَقُوا اللَّهَ وَاجْعَلُوا صَوْتَكُمْ لَهُمْ
سَوَادًّا مِمَّا فِي الْأَرْضِ

پس اعلمون ﴿۱﴾ امدک یا نعام و نین ﴿۲﴾ و

معاذ اللہ

[illegible]

موسىٰ بن قيس الكوفي لما بلغ ارم يبي لا يمشي ولا يقعد في هذا مذهب الله تعالى .

فَتَحْمِلْنَهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۚ أَلَا عَجُوزًا فِي

بهر صفت این که می گویند که او را پس از خود و از کوه سب کو خرابی که در میان کوه
الغیرین ۱۱ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَكْحَرِينَ ۱۲ وَأَمْطَرْنَا

عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۱۳ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۱۴ إِنَّ

فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۱۵ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۶

وَأَنَّ رَيْكَ لَبَطَوُا الْعَزِيزَ الرَّحِيمَ ۱۷ كَذَّبَ أَصْحَابُ

نُعَيْمِكَ الْمُرْسَلِينَ ۱۸ وَإِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَكْرَأُ

تَسْقُونَ ۱۹ لِي لَيْتَكُمْ رَسُولُ أُولَئِكَ إِذَا ثَقُلُوا

وَأَطِيعُونَ ۲۰ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۲۱

إِنْ جَرَيْتُمُ الْمَاءَ عَلَى رِجَالِكُمُ الْمَكِينِ ۲۲ أَوْ كُنَّا

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْبِرِينَ ۲۳ وَرَتُّوْا الْفُسْطَاتِ

الْمُسْتَقِيمَةِ ۲۴ وَارْتَقِبُوا السَّاعَةَ أَشْيَاءَ هُمْ

فِي تِلْكَ الْأَمْثَلِ ۲۵

سنة به سالون نقلی دلیل اور مؤلف انور بی
ایضا ان کے لئے شیعہ بنے۔ تاہم علی بن ابی طالب
اس کی اصل کبریٰ ہے قدرت تعالیٰ علیہ السلام
اسی تعلق بن کر اہل بیت سے تھا اصحاب او کبریا
معا اس سے یہاں ان کے لئے شیعہ بنے ہیں
اور جہاں اہل بیت کی طرف ان کی بدلت کا ذکر کیا گیا
نہایا۔ تاہم یہی نشانہ شیعہ ہونے کا ہے اور وہ بالیقین
ہے اس لئے وہ شیعہ بنے لہذا ان کے منسوب یہ ہیں
تھا ان میں نسب اہل بیت میں بھی تعلق پتا
شعیرانہ اہل بیت میں اس مسئلہ پر بھی حوالہ
اصحاب اہل بیت کے اصحاب ان کے درشت
شک کے علاوہ میں لوگوں میں ایک طرف ان کی کبریا
توں میں بدلتی کرتے تھے اس سے عورت شیعہ
علیہ السلام نے فرمایا آپ درشت و کھوار کم ناپ کو
لوگوں کی عقل کی عورت۔ تاہم یہاں اہل بیت کے
صحت و راستی کو ثابت و معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے جیل
نور ان کم و بیش مقدار بن کر گئے تھے۔ جیل و دست
مقدار و اس جیسے اور انہاں استعمال کرتے ہوئے
وقت کم مقدار و اس کے کہ ان کے لئے اس طرح
بدلتی تے لوگوں کے حقوق صحت و کبر و ان کے لئے
فی انہاں اہل بیت کے اور عقل و عادت اور ان کی
عقل میں راستی اور انہوں نے جیل و کبر و ان کے لئے
تعلق تھا اس لئے انہوں نے ان کے لئے ان کے لئے
گویدہ فرمایا کہ حقیقت میں خوف و مروت ہی ان کے
سے دوسرے نہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو یہاں
میں طرے و دیر کرتے ہو تو ان کی طرف سے عذاب
سے نہیں پاک بھی کر سکتا ہے۔ تاہم یہاں انہوں نے
من احمد و ہر دو من قبلہ تہذیب و انہوں میں احمد
فی نور علی ان بعد ہر دو من قبلہ تہذیب و انہوں میں احمد

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸

[illegible][illegible]

[illegible]

الترتيب	APA	الترتيب
1	1	1
2	2	2
3	3	3
4	4	4
5	5	5
6	6	6
7	7	7
8	8	8
9	9	9
10	10	10
11	11	11
12	12	12
13	13	13
14	14	14
15	15	15
16	16	16
17	17	17
18	18	18
19	19	19
20	20	20
21	21	21
22	22	22
23	23	23
24	24	24
25	25	25
26	26	26
27	27	27
28	28	28
29	29	29
30	30	30
31	31	31
32	32	32
33	33	33
34	34	34
35	35	35
36	36	36
37	37	37
38	38	38
39	39	39
40	40	40
41	41	41
42	42	42
43	43	43
44	44	44
45	45	45
46	46	46
47	47	47
48	48	48
49	49	49
50	50	50
51	51	51
52	52	52
53	53	53
54	54	54
55	55	55
56	56	56
57	57	57
58	58	58
59	59	59
60	60	60
61	61	61
62	62	62
63	63	63
64	64	64
65	65	65
66	66	66
67	67	67
68	68	68
69	69	69
70	70	70
71	71	71
72	72	72
73	73	73
74	74	74
75	75	75
76	76	76
77	77	77
78	78	78
79	79	79
80	80	80
81	81	81
82	82	82
83	83	83
84	84	84
85	85	85
86	86	86
87	87	87
88	88	88
89	89	89
90	90	90
91	91	91
92	92	92
93	93	93
94	94	94
95	95	95
96	96	96
97	97	97
98	98	98
99	99	99
100	100	100

مَنْ يُؤْتِ مِائَةَ دِينَارٍ يَتَّبِعْهُ مِائَةُ نَفْسٍ يَمُوتُونَ فَرَأَيْتُمْ مَعَ اللَّهِ أَلَا الْآخِرَةُ كُنُوزٌ مِنْ

الْمُحْكِمِينَ ﴿١٠﴾ وَأَنْتَ ذُو الْعَرْشِ الْمَكِينُ ﴿١١﴾

انسانوں کے لیے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا ہے اس سے تجاوز کرنا گناہ ہے۔

فصل پنجم در بیان فضیلت و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

إِنِّي أَرَى السَّعَاتِ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَدَّاعِ فِي السُّبُورِ ۖ (١٠) يَا أَيُّهَا السَّامِعُونَ

ہم نے یہ سب کچھ دیکھا اور ہم نے یہ سب کچھ سنا ہے۔

ہاؤس میں ہوا کی کھوکھلی ہے اترے گی ٹھکانا لے آئے گی

عَلَىٰ كَذَلِكَ يَسْتَفْهِمُونَ السُّعُورَ وَأَكْبَرُ مَعْنَى الدَّوْعِ

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ لَنَلْبِسُنَّ الْقِيَمَ الْبِغَاوَةَ لِتَقَاطَبُوا مِنْهَا ۖ قَدْ دَلَّ عَلَىٰ أَنَّهُمْ لَمَّا قُلُوا ۚ

[illegible]

ہمیں وانہم یقولون بالایقانوں کے اراکین

امشوا وعلوا الصلوات على رسول الله ليسيروا النصر وامن يعجل

عظیمی نے اپنے اصرار اور کام کے نتیجے میں ان کی تفریق ختم کر دی اور ان کے درمیان ایک نیا رشتہ قائم کیا۔

وَالْقِسْمُ الثَّانِي: مَا فِيهِ مِنْ حَقِّ الْمَوْلَى فِي الْمَالِ الْمِيراثِيِّ.

+12

طہان کو بھی معلوم نہیں کہ ایک روٹا ہوا فرشتہ جسے مٹی اور خون میں طہانیں اٹکلے سے اٹکلے

تھے ہیں۔ جھوٹے وفاقِ بادشاہی کے ٹوٹنے سے اس کی مرضی کے موافق ہیں۔ صحت وفاقِ تعلق

رکھے، اتفاقاً کہنے پر مجھ سے جاری ہوئے ہیں تجوید کا مادہ "ف" کہہ کر کوئی شعر میں نہ آتی

[illegible]

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

هون و لغون مشايركي قورش ان الجهد هلا نلقاه
سلونا يا هون اهن نغمره كذا نغمره الكون و هون

القرآن وما ألقى اليه عليه الصلاة والسلام

یہ مضمون شائع ہونے کے بعد جس وقت کوئی طالب علم اس پر

عبد سرور پاک در طبیعت میں اس لائق کی تسمیہ اور نام

بائیں طرف سے اٹھیں اور گرد و نگیں ہے اور ان کی دہلیز

[illegible]

اولی سے پہلے ثابت ہو گیا کہ برآمدہ خزانہ تعلق

عنوان: **موضوع: علم الایمان**

جیسا بیانیہ ترقی یافتہ ممالک نے سارے ترقی یافتہ ممالک کو دیکھ کر دیکھا

مذاہبِ عالم کے پیدائش و ترقی کا علم کرو۔ علم کے یہاں میں تمہارا

پہنچے بغیر کہ کتا حرم میں داخل ہو گیا تھا۔

خلاف حکم خدا کوئی گریست اس سے تو زیادہ جہنم اپنا ہوا۔

برای احوال مردم در هر دو طرفی که در جنگی جهاد بود کواکماست
و در این کار خیر است که در هر دو طرفی که در جنگی جهاد بود کواکماست

فخر خانی۔ ایک لوگ تھوڑا ہی اچھے کے قریب سے

میں نے کہا کہ میں نے ان کو نہیں دیکھا تھا۔

اس نے یہ دعا کہہ کر ہاتھوں میں غلطی کرتے ہوئے جو ایک ادب

موتیوں کی طرح، جو اس وقت کہ وہ اپنے ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گیا تھا، وہ اس کے ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گیا تھا۔

ہر روز بیست لاکھ خرچہ کرتے ہیں، انکی یہ خیرات ساری کسے

اول یا کسی کے سبب دینا کا ہے یا اس کے دل میں کیا خیال ہے اور اسی خیال

محدث پڑھنا ہی کا سیدھا لڑکیکے تختوں سے جڑا ہے کہ یہاں کو برا

ترجمہ: اسی کو لڑ جانے سے پہلے ۱۲ روز قبل جیسے سوا اکیس بجے ہیں اور نماز

جاء في نسخة أخرى: وكانت له في ذلك الوقت من المال ما كان ينفق به على نفسه

فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے حقوق کی تحفظ کے لیے کسی شخص کو قتل کر دے تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی۔
 یہاں پر ایک شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے حقوق کی تحفظ کے لیے کسی شخص کو قتل کر دے تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی۔
 یہاں پر ایک شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے حقوق کی تحفظ کے لیے کسی شخص کو قتل کر دے تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی۔
 یہاں پر ایک شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے حقوق کی تحفظ کے لیے کسی شخص کو قتل کر دے تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی۔

السَّيِّئُ لَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۚ وَالْأَسْفُودُ وَاللَّيْلُ

مَنْ يَرْزُقْهُ يَرْزُقْهُ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ بِالْحَقِّ

چند احبابی - کوپ در سرائیں ویسٹھ

مَا خَفَوْنَ وَمَا لَعْنُونَ ﴿١٠٠﴾

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۖ قَالَ سَنُنْظِرُ اَصْحٰبَ الْاُفُقِ

أَمْ كُنْتُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ ۖ وَإِذَا هَبَّتْ زَكِيَّاتُهَا

قَالِقَهُ إِلَيْهِمْ خُذْ لَوْ عَنْهُمْ فَأَنْظِرْ مَا دَا

يَرْجِعُونَ ﴿١١﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْإِنْفِقِ إِلَىٰ رَبِّكَ

کتاب فی الجہاد فی سبیل اللہ

الحمد لله الذي جعل العلم سبيلاً إلى النجاة والهدى

[illegible][illegible]

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا خِصِّي لِشَهْدَائِهِ (٣٠) قَالُوا
يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْمَغْلُوبُ كُنْتَ تَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَكَ قُوَّةٌ ۚ نَبِّئْهُمْ

ملک

سازال دی تو اس کی بات چنوب سے منکرو کے اس لاش تو لائی کہ شکر ادا کیا اسے علیہ السلام

میں نے دل میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو اپنی رحمت سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔

یہاں اعلیٰ درجہ کا تعلیم اور اس کا وقت کی اتنی ضرورت ہے کہ اس میں حضرت مولانا صاحب فرمائی ہوئی روشنی کی روشنی سے جا کر اس کی چھائی میں گھوڑا حضرت مولانا صاحب فرمائی ہوئی روشنی سے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

و احسن التوفيق وهو وجه مشافه

[illegible]

بجانب دیکھو کہ ان کا سپریم کورٹ جسے ان کے
 پینتھن میں شیعہ عمل دینے پر **۱۹۷۹ء** میں
 جب القس کے علی خلاف سے گرفت ملے ان علی
 السلام کے سپینے کو ان سے خطاب کر کے قریباً تم
 نچھال دے اور ان کو قاضی کچھ کر مری مانی مارا کرتا ہے
 جو پچھلے اس کی ضرورت نہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو
 دنیا کی اختیارات سے جو کچھ علیہ عطا فرمایا، وہ دنیا کی
 دولت و مملکت سے نہیں، بلکہ ان کے زور و تربت،
 تم پر دے دے کہ اسے جو کچھ پورے کچھ ہے اسے
 خلاف کی طرف دے دے ان میں دولت دنیا کا غالب پول
 میرا ہوا علی علیہ السلام پر، تم پر ان سے آکر، وہاں علی
 مسکولہ یعنی اس طرح وہ ان کا زور و تربت
 انجو سب سے اولیٰ علیہ السلام **۱۹۷۹ء** میں علیہ السلام
 علیہ السلام نے القس کے چپوں کے پیر کو علیہ السلام
 خود افس ہوا اور القس اور امام سلطنت سے کہہ
 دو کہ وہ کوئی ہو کر میرے پاس آجائیں، ورنہ اسے
 بے حساب لشکر سے ان پر چڑھی جائے گی ان کو ان کا
 قہار کر کے ان میں طاقت نہیں اور ان کو ملک سب
 سے ذلیل و سزاوارکے خیال و دل کو یہاں عبارت
 میں ملک و تقدیر ہے کہ انہ قہار علیہ علیہ السلام
 مسکولہ و اولیٰ علیہ السلام **۱۹۷۹ء** میں
۱۹۷۹ء اس سے علیہ السلام نے جسے
 کہتا ہوں گے وہاں علیہ السلام تمام سلطنت مملکت
 و حکومت کی کیسیں علیہ السلام دینی کے علیہ السلام
 اس کے اس کے ایمان کے اور علیہ السلام علیہ السلام
 کی طاقت قبول کر کے قبول کر لیا، اس نے کوئی
 گریہ اپنے اور اسے سے علیہ السلام علیہ السلام کو
 جو امام سلطنت اور دوسرا ملک کو سامنے کر

[illegible]

Full

24

المجلة ١٤٤٤هـ

وہی ان کے دل میں اور کئی اور جگہ پر لکھا ہوا ہے۔

[illegible]

وَهُمْ فِي ذُرِّيَّتِهِ لَمَنِّونَ ﴿١٠﴾ وَمَنْ جَاءَ مِنْكُمْ بِالسَّبِيلِ

إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ يَعْبُدَ رَبَّ هُوَ وَالْبَيْتُ وَالَّذِي حَرَّمَ هُوَ

اتلوا القرآن من هتد وانها هتدى لنفسيه و ممن

کھل کر رہا اٹا میں لہندہ رہا اور کھل کر رہا

صلى الله عليه وسلم

منه

منه

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

حقنی دیتے ہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے، لیکن فوجوں کے دل میں خود کو دیکھ کر کسی کی تعریف والے سے یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ وہی ہو جو دوسرے کے پاس اس کی سلطنت کا دارالحدود ہو۔ اس کے ساتھ اس کی فوجیں بھی ہیں۔ اس لئے فوجوں کے عقائد میں یہ دیکھا جائے کہ وہی تو میری ہی فوجوں کی فوجیں ہیں۔ اس لئے آپ اس مسئلے کو پیش نہیں کرتے۔ دوسرے میں کوئی غلط فہمی نہ پھیل جائے۔ اس لئے یہ دیکھا جائے کہ یہ لوگ میرے ساتھ ہیں۔ فوجوں نے آپ کی امانت لی، اور آپ نے اس کے ساتھ ساتھ رہا۔ تو آپ نے یہ سچ نہیں دیا۔ وہ سب کچھ جو لوگوں میں سے کسی کو بھی معلوم نہ تھا۔ یہ وہی ہو جو دوسرے میں سے کا دارالحدود ہے۔

انجمن حقوق بشر

42

الغيت

[illegible]

جہاں تہذیب و تمدن کے لوگوں کو آج بھی قلعہ کی حالت میں رکھ دیا گیا ہے۔

لَئِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَى قُلُوبِ أَكْوَانٍ ظَهَرَ لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ

وَالْمَدِينَةُ خَائِفَةٌ وَقَدْ أُذِيتْ بِالدَّيْرِ يُسْتَفْتَمُ فِيهَا

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ وَيُنْفِقُ لَكُمْ مِمَّا كَفَرْتُمْ وَلَا هُمْ يَذَرُونَكُمْ فِيهَا يَكُلُونَ

پارا میں تیس صدی کے والہ موسیٰ انک محوی

مُطَهَّرِينَ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالْمِائِدَةِ هُوَ

عَدُوًّا لَهُمَا قَالَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ ثِيَابِ الْيَوْمِ

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلُقٌ ۚ لَوْ كُنَّا مُعْقِلِينَ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی بیوی نے اس کو دیکھا تو بڑی خوش ہوئی۔

جہاں اہل اسرائیل و ماہرین ان کو نہ سمجھتے تھے۔

وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ الْمَدِينَةِ لَيْسَ فِيهِ كُفْرٌ وَلَا كِبَرٌ عَلَيْهِ أَذَىٰ يَافِكُ

إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ لَئِيْلَ الْفِئْتَانِ

مَرْيَمُ الطَّيِّبَةُ ۝ وَتُحْمَلُ فِي سَكْنَتٍ رَاقِيَةٍ ۝ وَتُؤْتَى بِهَا إِلَى مَلَكٍ مُّوَكَّلٍ ۝

Let's do a quick review of the first part of the lesson.

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

ان حوادث کشیدہ فی ہمہ ابرو سے ہائی کی ہمتا کو گب قرار آلتے فوراً اپنی بی

کچھ کسب و کار سے ہوا اور کچھ سے کہا سلوک کیوں وقت (اختلاف) تھا؟ اس کی شرح پر مبنی تھا

جوت کو گمرہ

برای سنجش میزان آلودگی در

انہیں طراب سے بچا سکتے تھے۔ تاہم ان کے لئے یہ خطبہ لکھا گیا کہ انہیں ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ساری مخلوق کی رحمت اور بخشش کا انکار کیا اور اور رحمت میں بھی وہ مظلوم و مظلوم ہوں گے۔ علیہ القہر ان اولیٰ سے گزشتہ اقوام مقررہ ہیں، ان اقوام کے پاس اللہ کے پیغمبر پیغام تو میرے کر آئے اور انہیں توحید کی دعوت دی لیکن انہوں نے دعوت توحید کو نہ مانا اور اپنے پیغمبروں کو جھوٹے کہہ کر انہیں طراب سے ڈاک کر دیا۔ اب اسی زمین کے احباب کی خاطر موعی کو بھیجا اور اسے نورانی دعوت دی جس کی ہر رحمت اور ہر صلاحیت کا سامان تھا، وہ ساری ہدایت اور ہر رحمت علی گویا اس کی ہر بات پھیل کر آئے اس لئے

الحق

۸۲۲

ہیں خلق الشکوت

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

مستحق

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَهْدِي مَنْ هُوَ قَائِلٌ لَّنْكَ

الْهُدَى مَعَكَ تَخْطِفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ تَكُنْ

لَهُمْ حَرَمًا أَمْ لَا يُحِبُّ إِلَيْهِ تَكُنْ كَلَّ شَيْءٍ

يُرْضَا لَن لَدُنَّا وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

لَمْ أَهْلِكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرْتُ مَعِشَتَهَا فَبُرِكْ

مَسْكَنُهُمْ وَلَمْ تُنْقَسْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكَانَ

نَعْمُ الْوَارِثِينَ وَمَا كَانَ لَكُمْ هَذِهِ الْقَرْيَةُ

يَجْعَلُ فِيهَا رَسُولًا لَّنَآ عَلَيْهِمْ أَيْنَمَا وَكُنَّا

مُهْلِكِي الْقَرْيَةِ الْأَوَّلَ هَلْهَا ظَالِمُونَ وَمَا أَدْرَاكُمْ

شَيْءٌ فَمَتَّاعِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مُتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا مَتَّاعًا وَنَزَّلْنَا فِيهَا

مقالہ

انہیں طراب سے بچا سکتے تھے۔ تاہم ان کے لئے یہ خطبہ لکھا گیا کہ انہیں ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ساری مخلوق کی رحمت اور بخشش کا انکار کیا اور اور رحمت میں بھی وہ مظلوم و مظلوم ہوں گے۔ علیہ القہر ان اولیٰ سے گزشتہ اقوام مقررہ ہیں، ان اقوام کے پاس اللہ کے پیغمبر پیغام تو میرے کر آئے اور انہیں توحید کی دعوت دی لیکن انہوں نے دعوت توحید کو نہ مانا اور اپنے پیغمبروں کو جھوٹے کہہ کر انہیں طراب سے ڈاک کر دیا۔ اب اسی زمین کے احباب کی خاطر موعی کو بھیجا اور اسے نورانی دعوت دی جس کی ہر رحمت اور ہر صلاحیت کا سامان تھا، وہ ساری ہدایت اور ہر رحمت علی گویا اس کی ہر بات پھیل کر آئے اس لئے

انہیں طراب سے بچا سکتے تھے۔ تاہم ان کے لئے یہ خطبہ لکھا گیا کہ انہیں ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ساری مخلوق کی رحمت اور بخشش کا انکار کیا اور اور رحمت میں بھی وہ مظلوم و مظلوم ہوں گے۔ علیہ القہر ان اولیٰ سے گزشتہ اقوام مقررہ ہیں، ان اقوام کے پاس اللہ کے پیغمبر پیغام تو میرے کر آئے اور انہیں توحید کی دعوت دی لیکن انہوں نے دعوت توحید کو نہ مانا اور اپنے پیغمبروں کو جھوٹے کہہ کر انہیں طراب سے ڈاک کر دیا۔ اب اسی زمین کے احباب کی خاطر موعی کو بھیجا اور اسے نورانی دعوت دی جس کی ہر رحمت اور ہر صلاحیت کا سامان تھا، وہ ساری ہدایت اور ہر رحمت علی گویا اس کی ہر بات پھیل کر آئے اس لئے

[illegible][illegible]

اسی طرح یہ وہ وقت ہو گا کہ تو اس کے
 آگے نہ بڑھے جو تائیں اس میں پڑ جاوے گا چار بار
 تھوڑے سو روپے اور تین سو سو روپے کی جو کچھ
 ہزار روپے اس وقت کے لئے کہ اب گزاریں میری
 دھنیں رہت اور قیامت تک دھنیں رہتے رہو وغیرہ
 وغیرہ سب سے بڑا اندھ بھونے لگے ہیں علماء کوئی
 کہتے ہیں کہ علیحدہ کے بار کے مطابق زمین کا قطر
 کی مقدار زمین ہے اس لئے یہ دھنیں کا واقعہ امکان
 سے غالی نہیں۔ دانیہ خدا کی علیحدہ ذات ہیں جو
 ممکن اور محال کے واسطے فیضی لفظ زمین
 اور جوہر مثلاً خشک مٹی کو گول کے قیام میں

[illegible]

Figure 1

44

اعزى خفي السخيرات

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالنُّهْدِ وَمَنْ
مَوْفِي صَلَافٍ مُبِينٍ ۝ وَمَا كُنْتَ
تَرْجُو أَنَّ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا
رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ
ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ۝ وَلَا يَصُدُّكَ
عَنِ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ
وَأَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُتَّخِذِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ
إِلَٰهًا آخَرَ مَلَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَزَّ
عَلَى مَا يَكُونُ مِنْ حُلْمٍ ۝ وَلَا تَقْضِ
الْحُكْمَ وَلَا يَكُفُّ عَنَّا هُوَ
الْحَكِيمُ ۝

المجلة

2000

سُورَةُ غُلَامٍ

[illegible][illegible]

خلاصہ اسوہ عثمانیہ کے دو اعلیٰ درجے کے افسران ایک مذہبی اور ایک سیکولر تھے۔ ان کی سرکاری زندگی کے علاوہ ان کی زندگی میں ایک ایسا سماجی حلقہ تھا جس میں ان کی تمام تخلیقی اور علمی صلاحیتیں نمودار ہو سکتی تھیں۔ ان کے درمیان سلسلہ جوید کا آغاز کرنے والے جمادی افریقی سال ۱۲۸۱ھ میں ہوئے تھے۔ ان کے بعد صاحبِ وقت حضرت مولانا محمد رفیع صاحب نے ان کی سرپرستی میں ان کی تعلیم کی اور ان کی علمی و ادبی زندگی میں اضافہ کیا۔ ان کی تعلیم کے دوران میں ان کی علمی و ادبی زندگی میں اضافہ کیا۔ ان کی تعلیم کے دوران میں ان کی علمی و ادبی زندگی میں اضافہ کیا۔

پہلا عنوانی — ایمان والوں پر نماز کی تعلیم

[illegible]

دوسرا نمونہ ۔ مشہور ہمدانی گزشتہ صبح نہیں سکس عمر

[illegible]

١٤٨ تحقيق المصنوع

المكتبة

الکھنڈ وادی میں

اور وہ کچھ نہ اٹھا رہے تھے۔

ہر شخص کو اپنی زندگی میں ایک بار چھوڑنا چاہیے اور اپنے گھر میں رہنا چاہیے۔

بجاء انشاء الله تعالى في شهر ربيع الثاني سنة ١٤٢٠ هـ الموافق ١٩٩٩ م في مدينة الرياض

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِ

2571 1979 1980 1981 1982 1983 1984 1985 1986 1987 1988 1989 1990 1991 1992 1993 1994 1995 1996 1997 1998 1999 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014 2015 2016 2017 2018 2019 2020 2021 2022 2023 2024 2025 2026 2027 2028 2029 2030 2031 2032 2033 2034 2035 2036 2037 2038 2039 2040 2041 2042 2043 2044 2045 2046 2047 2048 2049 2050 2051 2052 2053 2054 2055 2056 2057 2058 2059 2060 2061 2062 2063 2064 2065 2066 2067 2068 2069 2070 2071 2072 2073 2074 2075 2076 2077 2078 2079 2080 2081 2082 2083 2084 2085 2086 2087 2088 2089 2090 2091 2092 2093 2094 2095 2096 2097 2098 2099 2100 2101 2102 2103 2104 2105 2106 2107 2108 2109 2110 2111 2112 2113 2114 2115 2116 2117 2118 2119 2120 2121 2122 2123 2124 2125 2126 2127 2128 2129 2130 2131 2132 2133 2134 2135 2136 2137 2138 2139 2140 2141 2142 2143 2144 2145 2146 2147 2148 2149 2150 2151 2152 2153 2154 2155 2156 2157 2158 2159 2160 2161 2162 2163 2164 2165 2166 2167 2168 2169 2170 2171 2172 2173 2174 2175 2176 2177 2178 2179 2180 2181 2182 2183 2184 2185 2186 2187 2188 2189 2190 2191 2192 2193 2194 2195 2196 2197 2198 2199 2200 2201 2202 2203 2204 2205 2206 2207 2208 2209 2210 2211 2212 2213 2214 2215 2216 2217 2218 2219 2220 2221 2222 2223 2224 2225 2226 2227 2228 2229 2230 2231 2232 2233 2234 2235 2236 2237 2238 2239 2240 2241 2242 2243 2244 2245 2246 2247 2248 2249 2250 2251 2252 2253 2254 2255 2256 2257 2258 2259 2260 2261 2262 2263 2264 2265 2266 2267 2268 2269 2270 2271 2272 2273 2274 2275 2276 2277 2278 2279 2280 2281 2282 2283 2284 2285 2286 2287 2288 2289 2290 2291 2292 2293 2294 2295 2296 2297 2298 2299 2300 2301 2302 2303 2304 2305 2306 2307 2308 2309 2310 2311 2312 2313 2314 2315 2316 2317 2318 2319 2320 2321 2322 2323 2324 2325 2326 2327 2328 2329 2330 2331 2332 2333 2334 2335 2336 2337 2338 2339 2340 2341 2342 2343 2344 2345 2346 2347 2348 2349 2350 2351 2352 2353 2354 2355 2356 2357 2358 2359 2360 2361 2362 2363 2364 2365 2366 2367 2368 2369 2370 2371 2372 2373 2374 2375 2376 2377 2378 2379 2380 2381 2382 2383 2384 2385 2386 2387 2388 2389 2390 2391 2392 2393 2394 2395 2396 2397 2398 2399 2400 2401 2402 2403 2404 2405 2406 2407 2408 2409 2410 2411 2412 2413 2414 2415 2416 2417 2418 2419 2420 2421 2422 2423 2424 2425 2426 2427 2428 2429 2430 2431 2432 2433 2434 2435 2436 2437 2438 2439 2440 2441 2442 2443 2444 2445 2446 2447 2448 2449 2450 2451 2452 2453 2454 2455 2456 2457 2458 2459 2460 2461 2462 2463 2464 2465 2466 2467 2468 2469 2470 2471 2472 2473 2474 2475 2476 2477 2478 2479 2480 2481 2482 2483 2484 2485 2486 2487 2488 2489 2490 2491 2492 2493 2494 2495 2496 2497 2498 2499 2500 2501 2502 2503 2504 2505 2506 2507 2508 2509 2510 2511 2512 2513 2514 2515 2516 2517 2518 2519 2520 2521 2522 2523 2524 2525 2526 2527 2528 2529 2530 2531 2532 2533 2534 2535 2536 2537 2538 2539 2540 2541 2542 2543 2544 2545 2546 2547 2548 2549 2550 2551 2552 2553 2554 2555 2556 2557 2558 2559 2560 2561 2562 2563 2564 2565 2566 2567 2568 2569 2570 2571 2572 2573 2574 2575 2576 2577 2578 2579 2580 2581 2582 2583 2584 2585 2586 2587 2588 2589 2590 2591 2592 2593 2594 2595 2596 2597 2598 2599 2600 2601 2602 2603 2604 2605 2606 2607 2608 2609 2610 2611 2612 2613 2614 2615 2616 2617 2618 2619 2620 2621 2622 2623 2624 2625 2626 2627 2628 2629 2630 2631 2632 2633 2634 2635 2636 2637 2638 2639 2640 2641 2642 2643 2644 2645 2646 2647 2648 2649 2650 2651 2652 2653 2654 2655 2656 2657 2658 2659 2660 2661 2662 2663 2664 2665 2666 2667 2668 2669 2670 2671 2672 2673 2674 2675 2676 2677 2678 2679 2680 2681 2682 2683 2684 2685 2686 2687 2688 2689 2690 2691 2692 2693 2694 2695 2696 2697 2698 2699 2700 2701 2702 2703 2704 2705 2706 2707 2708 2709 2710 2711 2712 2713 2714 2715 2716 2717 2718 2719 2720 2721 2722 2723 2724 2725 2726 2727 2728 2729 2730 2731 2732 2733 2734 2735 2736 2737 2738 2739 2740 2741 2742 2743 2744 2745 2746 2747 2748 2749 2750 2751 2752 2753 2754 2755 2756 2757 2758 2759 2760 2761 2762 2763 2764 2765 2766 2767 2768 2769 2770 2771 2772 2773 2774 2775 2776 2777 2778 2779 2780 2781 2782 2783 2784 2785 2786 2787 2788 2789 2790 2791 2792 2793 2794 2795 2796

إِذْ قَالَ يُسُوفُوعِ الْعَبْدُ وَاللَّهُ وَالْقَوْمُ ذَٰلِكَ

خَيْرُكُمْ لِمَنْ كُنْتُمْ عَلَيْهِمْ الْإِثْمَ الْعَظِيمَ

وَمِنْ دُونِ ذَلِكَ أَوْ يَنْتَهِى وَيُحْمَلُونَ عَلَى كِبَارِهِمْ

$\begin{matrix} 1 & 2 & 3 & 4 & 5 & 6 & 7 & 8 & 9 & 10 & 11 & 12 \\ 1 & & & & & & & & & & & \\ 2 & & & & & & & & & & & \\ 3 & & & & & & & & & & & \\ 4 & & & & & & & & & & & \\ 5 & & & & & & & & & & & \\ 6 & & & & & & & & & & & \\ 7 & & & & & & & & & & & \\ 8 & & & & & & & & & & & \\ 9 & & & & & & & & & & & \\ 10 & & & & & & & & & & & \\ 11 & & & & & & & & & & & \\ 12 & & & & & & & & & & & \end{matrix}$

100

یاد رہے کہ یہ تمام جملے عربی اور فارسی کے الفاظ ہیں۔

[illegible]

[illegible][illegible]

مغلہ

[illegible]

تاریخ

... ..

طريقه

جو تھمرا لال بولتی، بھلا اور تھما مسعود اور گارڈ بھی ایک ہی ہے اور عم تو ہی مسعود جو حق کے فدا ہو رہا ہیں، اس کے لئے اہل کتاب، انجمن کی اس کے پورے گھر سے فدا ہو رہی ہیں اور اس کی ساری کتاب اور اس کے آخری جلد میں بھی اسی طے و سلم پر ایمان کے انوکھے کلمہ جہان کمال کے لئے ہے اور یہ ان کی کتاب علی قرآن کو دانتے مصلحت قرآن کے حق و بر کلام میں ہے ان کو یہ تو بر کلام سے امید ہے کہ ان کے بھی بچہ مرے، اہل کتاب کی ایک دکان سے زیادہ اور غریب سنی کا گھر ہے اور یہی دیکھ کر مومن قرآن پر چڑھتے، مکتبہ مشرق کو کاروبار سے جوت غلط ہے تو آپ دالوں کو کہیں اصل میں کچھ تھا تو کوئی ہے، ان کی طرف سے جھگڑو کہ جڑ سے ان کی بات کو توڑی ہے بات بھی ان کو قرآن میں ہے، نصیحتی یہ کہتے ہیں اس کو سزا دینی ہے، حق ان کو توں میں میں علی مشرق میں ہیں اور ان کی کتاب دالوں سے اپنی کتاب خلیفہ کبھی دالوں کو بھی مانگی گئی ہے۔

[illegible]

الشيخ الفاضل

إِذَا الرُّتَابَ السَّاطُونَ ۖ بَلْ هُوَ آيَةٌ

تبعہ از جنت شیعہ چہ ہارتے و بھارتے

يَسْتَفِيدُ فِي صَدُورِ الدِّينِ أَوْ ثَوَالِ الْعِلْمِ وَمَا

يُحْجَدُ بِأَيْتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝ وَفِي الْقَوْلِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

[illegible]

پسند الله و رزقنا انسانا یرمین : اولہدیرم

اَنَّا اَنْزَلْنَاهُ عَلٰىكَ الْكِتٰبَ يُخَلِّصُ عَلَيْهِمْ اِنْ

فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةٌ ۖ وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٦﴾

قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا يَعْلَمُ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا
وَأَمَّا الْبُرْجَ فَقَوَّيْنَاهُ لِمَنْ يَخْشَى اللَّهَ

۲. نگہ بستہ آسمان اور زمین میں اللہ جو لوگ یقین آتے ہیں

بِالْبَاطِلِ وَالْفِسْقِ وَإِنَّا لَنُؤْتِيكَهُمُ الْخَبْرَ لَوْ
 كُنَّا بِمَقَرٍّ مِّنْهُمْ لَمَنَّا بِهِمْ لَوْلَا رَحْمَةُ رَبِّكَ لَأَفْتَقْنَا بِهِمُ الْأُمُورَ

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى

[illegible]

2.100

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 مَنْ رَأَى الْإِنْسَانَ يَتَذَكَّرُ فِي نَفْسِهِ أَنْ يَتَذَكَّرَ فِي لِسَانِهِ
 وَفِي عَمَلِهِ فَهُوَ كَالْمُرْتَدِّ الَّذِي تَابَ

رہے گی۔ سید سید اور کہیں غلط ہوئی نہیں۔ کتاب غلط ہی سے بنی ہے۔ کھانا

[illegible][illegible][illegible]

العلامة آية الله العظمى	۸۸۵	العلامة آية الله العظمى
-------------------------	-----	-------------------------

[illegible]

لَعَنَ اللَّهُ الْعَدَابَ وَلِيَأْسِبَهُمْ بُعْثُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَدَابِ وَأَنْ جَاءَهُمُ لَحِيطَةٌ يَالْكَافِرِينَ ۝ يَوْمَ يُغْشَىٰ لَهُمُ الْعَدَابُ مِنْ قُدُومِهِمْ وَعَمِّنَ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُو الْقُرْآنِ إِنَّمَا كُنْتُمْ لَعَّالُونَ ۝ يُعْيَاؤُا إِلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَإِنَّ الرَّجْحَىٰ وَسِيعًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ قُلُوبِهِمْ وَيَقُولُ لَوْ أَنَّ الْيَوْمَ كَانَ آخِرَ يَوْمِنَا لَنَدَّاهُ عَنْ سُلْحَانِنَا ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَوْ كَفَرُوا أَفَلَا تَعْلَمُونَ ۝ الضَّالُّونَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ وَالْغَوْا فِي الْأَنْجَامِ ۝ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۝ وَمَنْ يَضَلِّ اللَّهُ فَهُوَ الضَّالُّ ۝ وَمَنْ يَعْزِزْ اللَّهُ فَلَا كُفْرَانَ ۝ وَاللَّهُ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَا هُمْ مُبْدِرُونَ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُبَدِّلَ لَهُ ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

[illegible]

رقم الترخيص	٨٩٨	العلماء	الرقم القياسي
-------------	-----	---------	---------------

Abstract

10

10

[illegible]

تَبَيَّنَ:

100

مفتی محمد رفیع

[illegible]

[illegible]

المسرح الوطني

4.

Figure 1

أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبِشِرُونَ

وَأَن تَكُونُوا مِن قَتْلِهِ أَنَّ كُتِبَ عَلَيْهِم مِّن قَتْلِهِ

اس کے لئے کہ اس کی طرف سے

سید: سو دیکھ کے کہہ آئے کہ میرا لاکر نشانہ بن گیا ہوں

یہی الارض بعد موتہا ان ذلک لم یحی

الموتى وهو على كل شيء قدير ولين أرسلنا
كواكباً من السماء على الذين كفروا يجرى بهم

يُخَافُ رَوْدَهُمْ فَصْفَعًا ثُمَّ يَقُولُ إِنَّ الْبَلْغَمَ لَأَكْثَرُ مِنْ هَٰذَا وَلَٰكِنْ أُنْشِئْتُمْ لِتَعْرِفُوا

فَأَنكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الضُّمَّةَ الدُّعَاءَ

لَا تُولَدُ لِلْزَيْنِ ۖ وَمَا أَنْتَ بِهَذَا الْعَمَلِ عَنْصَلِيهِمْ

ان سمعوا من آل من يابينا وهم قاسيون

۱۰۰ مسلمانوں کو ۲۰۰ عیسائیوں کے ساتھ لڑنے کے لئے بھیجا گیا۔

وہی ہے جس نے ان کو پتہ دیا کہ ان کے پاس
کون سا گھر ہے جس میں ان کے پاس ہے

۱۵۰




اور ان کے ساتھ تعلیم و افتاد رکھنا چاہئے۔ جو ان کے دلوں میں حق کو قائم کرنے کے

مؤمنین و مؤمنات! اگر تم نے ایمان لایا ہے تو اللہ کی قسم تم کو اللہ کی طرف سے جہنم کی آگ بھیج دی جائے گی۔

[illegible]

اور ان کے سامنے تسلیم و انقاد کو بھی دیکھتے ہیں اور ان کے دلوں میں حق کو کاشا میں گونے اور حق کو اپنے لیے تسلیم کرنے کی تکیہ پر۔
 مومن قرآن اگر چند بار عورت اللہ کی خدمت میں بخیر رکے۔

سُورَةُ لقمان

سورة لقمان کو: فضل کے ساتھ ہی دیا ہے کہ سورہ اور میں کیا کیجیے اور جو قرآن فہم پر قائم ہے تو ان مفہومیت کے بعد تعریف و تائید میں لے جائیے۔
 رابطہ: چنانچہ سورہ لقمان میں بتایا جائے گا کہ سورہ توبہ کی حرکت سے دو سو سو کوڑوں میں پڑ گیا یہ معاملہ ہوا اس قدر اہم ہے کہ کہنہ سے پائے جاتے تو عبرت لیتے۔ نہ سزا کو سزا کا تمام خدا پرانی مہربانست نہ کہ

سورة لقمان کو: فضل کے ساتھ ہی دیا ہے کہ سورہ اور میں کیا کیجیے اور جو قرآن فہم پر قائم ہے تو ان مفہومیت کے بعد تعریف و تائید میں لے جائیے۔
 رابطہ: چنانچہ سورہ لقمان میں بتایا جائے گا کہ سورہ توبہ کی حرکت سے دو سو سو کوڑوں میں پڑ گیا یہ معاملہ ہوا اس قدر اہم ہے کہ کہنہ سے پائے جاتے تو عبرت لیتے۔ نہ سزا کو سزا کا تمام خدا پرانی مہربانست نہ کہ

سورة لقمان کو: فضل کے ساتھ ہی دیا ہے کہ سورہ اور میں کیا کیجیے اور جو قرآن فہم پر قائم ہے تو ان مفہومیت کے بعد تعریف و تائید میں لے جائیے۔
 رابطہ: چنانچہ سورہ لقمان میں بتایا جائے گا کہ سورہ توبہ کی حرکت سے دو سو سو کوڑوں میں پڑ گیا یہ معاملہ ہوا اس قدر اہم ہے کہ کہنہ سے پائے جاتے تو عبرت لیتے۔ نہ سزا کو سزا کا تمام خدا پرانی مہربانست نہ کہ

سورة لقمان کو: فضل کے ساتھ ہی دیا ہے کہ سورہ اور میں کیا کیجیے اور جو قرآن فہم پر قائم ہے تو ان مفہومیت کے بعد تعریف و تائید میں لے جائیے۔
 رابطہ: چنانچہ سورہ لقمان میں بتایا جائے گا کہ سورہ توبہ کی حرکت سے دو سو سو کوڑوں میں پڑ گیا یہ معاملہ ہوا اس قدر اہم ہے کہ کہنہ سے پائے جاتے تو عبرت لیتے۔ نہ سزا کو سزا کا تمام خدا پرانی مہربانست نہ کہ

سورة لقمان کو: فضل کے ساتھ ہی دیا ہے کہ سورہ اور میں کیا کیجیے اور جو قرآن فہم پر قائم ہے تو ان مفہومیت کے بعد تعریف و تائید میں لے جائیے۔
 رابطہ: چنانچہ سورہ لقمان میں بتایا جائے گا کہ سورہ توبہ کی حرکت سے دو سو سو کوڑوں میں پڑ گیا یہ معاملہ ہوا اس قدر اہم ہے کہ کہنہ سے پائے جاتے تو عبرت لیتے۔ نہ سزا کو سزا کا تمام خدا پرانی مہربانست نہ کہ

سورة لقمان کو: فضل کے ساتھ ہی دیا ہے کہ سورہ اور میں کیا کیجیے اور جو قرآن فہم پر قائم ہے تو ان مفہومیت کے بعد تعریف و تائید میں لے جائیے۔
 رابطہ: چنانچہ سورہ لقمان میں بتایا جائے گا کہ سورہ توبہ کی حرکت سے دو سو سو کوڑوں میں پڑ گیا یہ معاملہ ہوا اس قدر اہم ہے کہ کہنہ سے پائے جاتے تو عبرت لیتے۔ نہ سزا کو سزا کا تمام خدا پرانی مہربانست نہ کہ

[illegible]

[illegible]

تفسیر کر اور اپنی آواز بھی دے دیتے ہیں کہ یہ کون سا
سے قطع اور کس پر اور کون سے کس کی آواز ہے، گویا
اور گویا ہوا کے قطرے کا آداب کلام اور سن سنا
کے خلاف ہے، ان کے انصاف و انصاف و انصاف کے
تعلیل ہے، صحت انہوں نے اپنے فرائد کو اضافی قول
میں یاد دہی کیا، دیکھ کر ان کی طبیعت فرمائی: ۵
انصاف کی مشیت انصاف الی الاموال، انصاف
من عبود الی الاموال، انصاف من عبود الی الاموال

[illegible]

۹۱۲

وَاحْضِضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

عَلَيْكُمْ نِعْمَةٌ فِي هَذِهِ وَبِاطْنَةٍ ۝ وَمَنْ
النَّاسُ مَنْ يَخْذُلُ فِي اللَّهِ يَفِيْعِيهِمْ وَلَا هُدًى
وَلَا كِتَابَ فَيُضِلُّهُمْ ۝ وَذُرِّيَّةٌ لَهُمْ أَسْتَعْتَبُوا
أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَتُفْهِمُ مَا وَجَدَتْ
عَلَيْهِ آيَاتُهُ ۝ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ
إِلَى عَذَابِ الشَّعِيرِ ۝ وَمَنْ يَسْلَمْ وَجْهَهُ
إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ۝ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

3. *Staphylococcus aureus*

[illegible]

[illegible]

مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنُكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

۱۰۰/۱۰۱/۱۰۲/۱۰۳/۱۰۴/۱۰۵/۱۰۶/۱۰۷/۱۰۸/۱۰۹/۱۱۰/۱۱۱/۱۱۲/۱۱۳/۱۱۴/۱۱۵/۱۱۶/۱۱۷/۱۱۸/۱۱۹/۱۲۰/۱۲۱/۱۲۲/۱۲۳/۱۲۴/۱۲۵/۱۲۶/۱۲۷/۱۲۸/۱۲۹/۱۳۰/۱۳۱/۱۳۲/۱۳۳/۱۳۴/۱۳۵/۱۳۶/۱۳۷/۱۳۸/۱۳۹/۱۴۰/۱۴۱/۱۴۲/۱۴۳/۱۴۴/۱۴۵/۱۴۶/۱۴۷/۱۴۸/۱۴۹/۱۵۰/۱۵۱/۱۵۲/۱۵۳/۱۵۴/۱۵۵/۱۵۶/۱۵۷/۱۵۸/۱۵۹/۱۶۰/۱۶۱/۱۶۲/۱۶۳/۱۶۴/۱۶۵/۱۶۶/۱۶۷/۱۶۸/۱۶۹/۱۷۰/۱۷۱/۱۷۲/۱۷۳/۱۷۴/۱۷۵/۱۷۶/۱۷۷/۱۷۸/۱۷۹/۱۸۰/۱۸۱/۱۸۲/۱۸۳/۱۸۴/۱۸۵/۱۸۶/۱۸۷/۱۸۸/۱۸۹/۱۹۰/۱۹۱/۱۹۲/۱۹۳/۱۹۴/۱۹۵/۱۹۶/۱۹۷/۱۹۸/۱۹۹/۲۰۰/۲۰۱/۲۰۲/۲۰۳/۲۰۴/۲۰۵/۲۰۶/۲۰۷/۲۰۸/۲۰۹/۲۱۰/۲۱۱/۲۱۲/۲۱۳/۲۱۴/۲۱۵/۲۱۶/۲۱۷/۲۱۸/۲۱۹/۲۲۰/۲۲۱/۲۲۲/۲۲۳/۲۲۴/۲۲۵/۲۲۶/۲۲۷/۲۲۸/۲۲۹/۲۳۰/۲۳۱/۲۳۲/۲۳۳/۲۳۴/۲۳۵/۲۳۶/۲۳۷/۲۳۸/۲۳۹/۲۴۰/۲۴۱/۲۴۲/۲۴۳/۲۴۴/۲۴۵/۲۴۶/۲۴۷/۲۴۸/۲۴۹/۲۵۰/۲۵۱/۲۵۲/۲۵۳/۲۵۴/۲۵۵/۲۵۶/۲۵۷/۲۵۸/۲۵۹/۲۶۰/۲۶۱/۲۶۲/۲۶۳/۲۶۴/۲۶۵/۲۶۶/۲۶۷/۲۶۸/۲۶۹/۲۷۰/۲۷۱/۲۷۲/۲۷۳/۲۷۴/۲۷۵/۲۷۶/۲۷۷/۲۷۸/۲۷۹/۲۸۰/۲۸۱/۲۸۲/۲۸۳/۲۸۴/۲۸۵/۲۸۶/۲۸۷/۲۸۸/۲۸۹/۲۹۰/۲۹۱/۲۹۲/۲۹۳/۲۹۴/۲۹۵/۲۹۶/۲۹۷/۲۹۸/۲۹۹/۳۰۰/۳۰۱/۳۰۲/۳۰۳/۳۰۴/۳۰۵/۳۰۶/۳۰۷/۳۰۸/۳۰۹/۳۱۰/۳۱۱/۳۱۲/۳۱۳/۳۱۴/۳۱۵/۳۱۶/۳۱۷/۳۱۸/۳۱۹/۳۲۰/۳۲۱/۳۲۲/۳۲۳/۳۲۴/۳۲۵/۳۲۶/۳۲۷/۳۲۸/۳۲۹/۳۳۰/۳۳۱/۳۳۲/۳۳۳/۳۳۴/۳۳۵/۳۳۶/۳۳۷/۳۳۸/۳۳۹/۳۴۰/۳۴۱/۳۴۲/۳۴۳/۳۴۴/۳۴۵/۳۴۶/۳۴۷/۳۴۸/۳۴۹/۳۵۰/۳۵۱/۳۵۲/۳۵۳/۳۵۴/۳۵۵/۳۵۶/۳۵۷/۳۵۸/۳۵۹/۳۶۰/۳۶۱/۳۶۲/۳۶۳/۳۶۴/۳۶۵/۳۶۶/۳۶۷/۳۶۸/۳۶۹/۳۷۰/۳۷۱/۳۷۲/۳۷۳/۳۷۴/۳۷۵/۳۷۶/۳۷۷/۳۷۸/۳۷۹/۳۸۰/۳۸۱/۳۸۲/۳۸۳/۳۸۴/۳۸۵/۳۸۶/۳۸۷/۳۸۸/۳۸۹/۳۹۰/۳۹۱/۳۹۲/۳۹۳/۳۹۴/۳۹۵/۳۹۶/۳۹۷/۳۹۸/۳۹۹/۴۰۰/۴۰۱/۴۰۲/۴۰۳/۴۰۴/۴۰۵/۴۰۶/۴۰۷/۴۰۸/۴۰۹/۴۱۰/۴۱۱/۴۱۲/۴۱۳/۴۱۴/۴۱۵/۴۱۶/۴۱۷/۴۱۸/۴۱۹/۴۲۰/۴۲۱/۴۲۲/۴۲۳/۴۲۴/۴۲۵/۴۲۶/۴۲۷/۴۲۸/۴۲۹/۴۳۰/۴۳۱/۴۳۲/۴۳۳/۴۳۴/۴۳۵/۴۳۶/۴۳۷/۴۳۸/۴۳۹/۴۴۰/۴۴۱/۴۴۲/۴۴۳/۴۴۴/۴۴۵/۴۴۶/۴۴۷/۴۴۸/۴۴۹/۴۵۰/۴۵۱/۴۵۲/۴۵۳/۴۵۴/۴۵۵/۴۵۶/۴۵۷/۴۵۸/۴۵۹/۴۶۰/۴۶۱/۴۶۲/۴۶۳/۴۶۴/۴۶۵/۴۶۶/۴۶۷/۴۶۸/۴۶۹/۴۷۰/۴۷۱/۴۷۲/۴۷۳/۴۷۴/۴۷۵/۴۷۶/۴۷۷/۴۷۸/۴۷۹/۴۸۰/۴۸۱/۴۸۲/۴۸۳/۴۸۴/۴۸۵/۴۸۶/۴۸۷/۴۸۸/۴۸۹/۴۹۰/۴۹۱/۴۹۲/۴۹۳/۴۹۴/۴۹۵/۴۹۶/۴۹۷/۴۹۸/۴۹۹/۵۰۰/۵۰۱/۵۰۲/۵۰۳/۵۰۴/۵۰۵/۵۰۶/۵۰۷/۵۰۸/۵۰۹/۵۱۰/۵۱۱/۵۱۲/۵۱۳/۵۱۴/۵۱۵/۵۱۶/۵۱۷/۵۱۸/۵۱۹/۵۲۰/۵۲۱/۵۲۲/۵۲۳/۵۲۴/۵۲۵/۵۲۶/۵۲۷/۵۲۸/۵۲۹/۵۳۰/۵۳۱/۵۳۲/۵۳۳/۵۳۴/۵۳۵/۵۳۶/۵۳۷/۵۳۸/۵۳۹/۵۴۰/۵۴۱/۵۴۲/۵۴۳/۵۴۴/۵۴۵/۵۴۶/۵۴۷/۵۴۸/۵۴۹/۵۵۰/۵۵۱/۵۵۲/۵۵۳/۵۵۴/۵۵۵/۵۵۶/۵۵۷/۵۵۸/۵۵۹/۵۶۰/۵۶۱/۵۶۲/۵۶۳/۵۶۴/۵۶۵/۵۶۶/۵۶۷/۵۶۸/۵۶۹/۵۷۰/۵۷۱/۵۷۲/۵۷۳/۵۷۴/۵۷۵/۵۷۶/۵۷۷/۵۷۸/۵۷۹/۵۸۰/۵۸۱/۵۸۲/۵۸۳/۵۸۴/۵۸۵/۵۸۶/۵۸۷/۵۸۸/۵۸۹/۵۹۰/۵۹۱/۵۹۲/۵۹۳/۵۹۴/۵۹۵/۵۹۶/۵۹۷/۵۹۸/۵۹۹/۶۰۰/۶۰۱/۶۰۲/۶۰۳/۶۰۴/۶۰۵/۶۰۶/۶۰۷/۶۰۸/۶۰۹/۶۱۰/۶۱۱/۶۱۲/۶۱۳/۶۱۴/۶۱۵/۶۱۶/۶۱۷/۶۱۸/۶۱۹/۶۲۰/۶۲۱/۶۲۲/۶۲۳/۶۲۴/۶۲۵/۶۲۶/۶۲۷/۶۲۸/۶۲۹/۶۳۰/۶۳۱/۶۳۲/۶۳۳/۶۳۴/۶۳۵/۶۳۶/۶۳۷/۶۳۸/۶۳۹/۶۴۰/۶۴۱/۶۴۲/۶۴۳/۶۴۴/۶۴۵/۶۴۶/۶۴۷/۶۴۸/۶۴۹/۶۵۰/۶۵۱/۶۵۲/۶۵۳/۶۵۴/۶۵۵/۶۵۶/۶۵۷/۶۵۸/۶۵۹/۶۶۰/۶۶۱/۶۶۲/۶۶۳/۶۶۴/۶۶۵/۶۶۶/۶۶۷/۶۶۸/۶۶۹/۶۷۰/۶۷۱/۶۷۲/۶۷۳/۶۷۴/۶۷۵/۶۷۶/۶۷۷/۶۷۸/۶۷۹/۶۸۰/۶۸۱/۶۸۲/۶۸۳/۶۸۴

فَتَقَرَّبَ إِلَهُ غُلَامًا ۖ إِذَا لَمْ يَدْعُ إِلَى الْكُفْرِ ۚ وَكَانَ عَلَيْهِ ذِكْرُ اللَّهِ

پھر یہ کہ اس کے ساتھ ہی ایک اور بات ہے کہ

الصدور (١٢) نجيتهم قليلاً ثم نصطرفهم

[illegible]

إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

[illegible]

لنسيهوت والإمران ينفوس الله في

الحمد لله الذي هدانا لهذا

پس کون کون سے لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے نوازا ہے؟

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اِلٰهَهُ الْغَنِيُّ

بند آید که در آستانه ای از راهش دیگران را به سوی خداوند می‌برد.

الحديد: «وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

مسئلہ: اگر کوئی شخص اپنے دوست کو قتل کر دے تو اس کی سزا کیا ہے؟

قُلَامُ وَالْبَحْرِ يَمْدُّ ذُرِّيَّتِي بِعَدْلٍ سَبْعَةَ آبْحِمِ

لکھنؤ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہندوؤں نے شرکت کی۔

مَا لَقِدْتُ طَيْبَتَ الْبَوَارِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

[illegible]

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔

[illegible]

محل

وَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْكُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ الَّتِي أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

تمام درختوں کی تقسیم بنائی جائے اور ہر محکمہ و ضلع کی اپنی جگہ اور پھر ایسے ہی حالت

معلومات کو لکھا جائے تو سب قاریں گھس جائیں گی اور تمام مسیحی خطہ موبائے کی نیک

نتیجہ

سبح الرحمن مراد یعنی معنویات اور ۱۴

بعض جہنم کے مکمل ہونے کے بعد اس کا خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک اور عظیم عقوبت کے تحت ایک نئے ملک کے طور پر سامنے کیا گیا اور وہی ملک ہے جو آج کل کے نام سے مشہور ہے۔

یہ ایک اور عظیم عقوبت کے تحت ایک نئے ملک کے طور پر سامنے کیا گیا اور وہی ملک ہے جو آج کل کے نام سے مشہور ہے۔

مذکورہ بالا روایت، اقوال، منہاج و غیرہ میں، عمارت کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

ان تمام باتوں میں اس بات کی ضرورت ہے کہ قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ رکھنا ہے۔

قیامت کے معنی میں اس بات کی ضرورت ہے کہ قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ رکھنا ہے۔

مذکورہ بالا روایت، اقوال، منہاج و غیرہ میں، عمارت کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

قیامت کے معنی میں اس بات کی ضرورت ہے کہ قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ رکھنا ہے۔

[illegible]

اور تمام ہمت جماع میں آئے، ان کے کمر میں بھی بالی خواب اندر وراثت کے انکار میں، جتنی بات کے کمر میں بھی، ایسی صفاتیں مسخرانہ الامدادات کی طرف توجہ سے استغاثت
 کے تعلیم و اماں کا پلندہ اور پلنگوں کا لاجبیتات اور انصاف سے نہ معلق، مگر دوا و دوا سے محالہ تھا، انہیں اس میں بھی غرت کی بنا پر وراثت جاری تھی۔ وہاں
 انہیں بھی دل حریت کی بنا پر عداوت کرتے ہوئے، ایک دوسرے کے دانت جھٹکتے تھے، درحقیقت میں جہاں غارت علی، ایک غیر بیادستان اور بیادستان کے درمیان وراثت جاری تھی، غریب
 غریبوں کی کوئی دلیلیں، اندام با وراثت ہوتا تھا، اس آیت سے یہ دونوں انکار میں سوچ کر گئے، اور یہی غرت کی بنا پر وراثت تھی، دوسرے ایک کان اسفلوں کی توجہ سے وراثت

وہاں سے آتی ہے ۹۳۳

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُسُلِكَ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 اَرَادَ بِكَ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَئِنْ
 وَلَا يَصْبِرُونَ فَيَعْلَمَ اللّٰهُ السُّعُوفَ وَالْجَاوِلِينَ
 اِخْوَانَكُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَٰةُ وَلَا يَكُوْنُ الْبَاسُ اِلَّا بِاللّٰهِ
 اَحْبَبَ عَلَيْهِمْ فَاَذْهَابَ الْخَوْفَ رَابِعًا يَهْمُ يَنْظُرُونَ
 اِلَيْكَ تَذَوَّرَ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُفَقِّسُ عَلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ
 فَاَذْهَابَ الْخَوْفَ سَلَفًا لِّمَا يَسْتَجِدُّوْا اَحْبَبَ
 عَلَى الْخَيْرِ اَوْ لَيْكَ لَمْ يَكُوْنُوا اَحْبَبَ اِلَى اللّٰهِ اَعْلَى لَكَ
 وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا اَلَا يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
 لَمْ يَدْهَبُوا وَاِنْ يَأْتِ الْاَحْزَابَ يَمُودُ وَاَلَا
 اَتَقُوْا يَادُوْنَ بِي الْاَعْرَابِ يَسْتَخْلِفُوْنَ عَنْ اَيُّهَا وَلَمْ
 وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَا فَتَنُوْا اِلَّا اَقْوِيَا لَقَدْ كَانَ

باللّٰہ تعالیٰ ورسول اللّٰہ علیہ السلام
 میں اس لحاظ سے کہ ان میں بھی بالی خواب اندر وراثت کے انکار میں، جتنی بات کے کمر میں بھی، ایسی صفاتیں مسخرانہ الامدادات کی طرف توجہ سے استغاثت
 کے تعلیم و اماں کا پلندہ اور پلنگوں کا لاجبیتات اور انصاف سے نہ معلق، مگر دوا و دوا سے محالہ تھا، انہیں اس میں بھی غرت کی بنا پر وراثت جاری تھی۔ وہاں
 انہیں بھی دل حریت کی بنا پر عداوت کرتے ہوئے، ایک دوسرے کے دانت جھٹکتے تھے، درحقیقت میں جہاں غارت علی، ایک غیر بیادستان اور بیادستان کے درمیان وراثت جاری تھی، غریب
 غریبوں کی کوئی دلیلیں، اندام با وراثت ہوتا تھا، اس آیت سے یہ دونوں انکار میں سوچ کر گئے، اور یہی غرت کی بنا پر وراثت تھی، دوسرے ایک کان اسفلوں کی توجہ سے وراثت

وہاں سے آتی ہے ۹۳۳

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُسُلِكَ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 اَرَادَ بِكَ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَئِنْ
 وَلَا يَصْبِرُونَ فَيَعْلَمَ اللّٰهُ السُّعُوفَ وَالْجَاوِلِينَ
 اِخْوَانَكُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَٰةُ وَلَا يَكُوْنُ الْبَاسُ اِلَّا بِاللّٰهِ
 اَحْبَبَ عَلَيْهِمْ فَاَذْهَابَ الْخَوْفَ رَابِعًا يَهْمُ يَنْظُرُونَ
 اِلَيْكَ تَذَوَّرَ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُفَقِّسُ عَلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ
 فَاَذْهَابَ الْخَوْفَ سَلَفًا لِّمَا يَسْتَجِدُّوْا اَحْبَبَ
 عَلَى الْخَيْرِ اَوْ لَيْكَ لَمْ يَكُوْنُوا اَحْبَبَ اِلَى اللّٰهِ اَعْلَى لَكَ
 وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا اَلَا يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
 لَمْ يَدْهَبُوا وَاِنْ يَأْتِ الْاَحْزَابَ يَمُودُ وَاَلَا
 اَتَقُوْا يَادُوْنَ بِي الْاَعْرَابِ يَسْتَخْلِفُوْنَ عَنْ اَيُّهَا وَلَمْ
 وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَا فَتَنُوْا اِلَّا اَقْوِيَا لَقَدْ كَانَ

فتح الرحمن ۱۳۲۰

1000

215

[illegible]

[illegible][illegible]

المعاني

[illegible]

پہلے تو اس کے دُعا کی زبانت ایک جہت میں ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا دُعا دے گا اور وہ اپنی دُعا کی جہت میں ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا دُعا دے گا۔
 دُعا کی جہت میں ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا دُعا دے گا اور وہ اپنی دُعا کی جہت میں ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا دُعا دے گا۔
 دُعا کی جہت میں ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا دُعا دے گا اور وہ اپنی دُعا کی جہت میں ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا دُعا دے گا۔

فِي الْاَرْضِ مَنْ لَقِيَ قَوْمًا يَكْفُرُونَ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
 لَقَرَهُمْ عَذْرًا رَاحَةً وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
 لَقَرَهُمْ اَلْاِخْلَاصُ قُلْ اَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَرَأَيْتُمْ مَا اخْلَعُوا مِنْ
 الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اَتَيْنَهُمُ كِتٰبًا
 فَمِنْ عَلٰى سِنِيْنٍ مِّنْهُۥٓ بَلْ اِنْ يَّعْدِ الْظٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
 بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَٰكِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا
 مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ اِذْ هُنَّ حَالِمٰتٌ لِّغُلُوْرٍ ۝ وَ
 اَقْمُوا وَايَ اللّٰهِ هٰذَا اِيْمَانُكُمْ لَٰكِنْ جَاءَهُمْ نَصِيْرٌ
 لِّئَلَّا يَكُوْنُوْنَ اَهْدٰى مِنْ اَحَدٍ اَلْاَمُوْرُ فَلَمَّا جَاؤَهُمْ
 نَصِيْرٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ اَعْبَدُوْا اللّٰهَ وَرَبَّكُمْ اَلَا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

مَنْ لَقِيَ قَوْمًا يَكْفُرُونَ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
 لَقَرَهُمْ عَذْرًا رَاحَةً وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
 لَقَرَهُمْ اَلْاِخْلَاصُ قُلْ اَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَرَأَيْتُمْ مَا اخْلَعُوا مِنْ
 الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اَتَيْنَهُمُ كِتٰبًا
 فَمِنْ عَلٰى سِنِيْنٍ مِّنْهُۥٓ بَلْ اِنْ يَّعْدِ الْظٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
 بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَٰكِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا
 مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ اِذْ هُنَّ حَالِمٰتٌ لِّغُلُوْرٍ ۝ وَ
 اَقْمُوا وَايَ اللّٰهِ هٰذَا اِيْمَانُكُمْ لَٰكِنْ جَاءَهُمْ نَصِيْرٌ
 لِّئَلَّا يَكُوْنُوْنَ اَهْدٰى مِنْ اَحَدٍ اَلْاَمُوْرُ فَلَمَّا جَاؤَهُمْ
 نَصِيْرٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ اَعْبَدُوْا اللّٰهَ وَرَبَّكُمْ اَلَا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

مَنْ لَقِيَ قَوْمًا يَكْفُرُونَ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
 لَقَرَهُمْ عَذْرًا رَاحَةً وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
 لَقَرَهُمْ اَلْاِخْلَاصُ قُلْ اَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَرَأَيْتُمْ مَا اخْلَعُوا مِنْ
 الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اَتَيْنَهُمُ كِتٰبًا
 فَمِنْ عَلٰى سِنِيْنٍ مِّنْهُۥٓ بَلْ اِنْ يَّعْدِ الْظٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
 بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَٰكِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا
 مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ اِذْ هُنَّ حَالِمٰتٌ لِّغُلُوْرٍ ۝ وَ
 اَقْمُوا وَايَ اللّٰهِ هٰذَا اِيْمَانُكُمْ لَٰكِنْ جَاءَهُمْ نَصِيْرٌ
 لِّئَلَّا يَكُوْنُوْنَ اَهْدٰى مِنْ اَحَدٍ اَلْاَمُوْرُ فَلَمَّا جَاؤَهُمْ
 نَصِيْرٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ اَعْبَدُوْا اللّٰهَ وَرَبَّكُمْ اَلَا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

[illegible]

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

[illegible]

ہیں کہ مغیرہ فرشتہ ہوا عا جیے تاکہ البشر و انما المرصع علیک

[illegible]

ان سے کہا جائے کہ اگر وہ گذشتہ ایسے ایمان آئے تو وہ بھی عذاب الہی سے بچ جائے گا اور آخرت کے مہلت کے طور پر مہلت ملے گی تاکہ وہ اپنے ایمان کو پختہ کر سکے اور پھر اللہ کی رحمت کے تحت جہنم میں داخل ہو جائے اور وہ اپنے پیر و پیغمبر سے اجازت کرے گا۔ یہ وہاں تہجد اللہ کی عبادت کی ہے کہ جب بھی اللہ کی رحمت میں جہنم اور کمال نعمت پر ملا کر کسی مسلمان کو ملے تو وہ ان سے اجازت کرے۔ اور ان میں سے ہر ایک کو اللہ کے کہنے کے ساتھ قبول کرے۔ ۱۰۰ سال قبل اللہ نے ان کی انابت اللہ میں جہنم آما کہ وہ من شوقہ تعالیٰ الشاہدۃ بوجد انتہہ سبحانہ و تعالیٰ بالانوارۃ الاکانوا علیہ معرفین تاکہ ان کی نظر

الصحیح فیہ الذی الی ایمان بہ عزوجل روح
۳۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے

تَرْجُیةٌ وَلَا اِلٰی اَہْلِہِمۡ یَرْجِعُونَ ﴿۱﴾ وَ یُعِزُّوۡنَ الصَّوۡرَ
فَاَزَہُمۡ مِنَ الْاِحۡدَاثِ اِلٰی رَہِمۡ یَسْلُوۡنَ ﴿۲﴾ قَالَ اِلٰی
یَوْمَکُمۡ مِّنۡ بَعۡثِنَا مَرۡقِدًا ہٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدِّقُ الْمُرْسَلِ ﴿۳﴾ اِنۡ کَانَتَ اِلَّا
صَیۡغَۃً وَّ اَحَدَہٗ فَاَزَہُمۡ جَمِیۡعَ لَدُنَّا مَحۡضُرُوۡنَ ﴿۴﴾
قَالَ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰتٰیَہُمۡ بَیِّنٰتُہُمۡ اَلَا اِنۡکُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵﴾ اَصۡحٰبُ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ یُحِلُّ لَہُمۡ
ہٰذَا اَزۡوَاجُہُمۡ فِی ظِلِّہٖ اَلَا اِنۡکُمۡ مُّکۡدِبُوۡنَ ﴿۶﴾
لَہُمۡ فِیہَا نٰاۤ اَکۡثَہٗ وَاَکۡثَرُ مِمَّا کُنۡتُمْ تُکۡفَرُوۡا
مِّنۡ رَبِّکُمۡ ﴿۷﴾ وَاَمَّا اَزۡوَاجُہُمۡ فَاَیُّہَا الْغٰفِلُوۡنَ ﴿۸﴾
اَلَا اَعۡہَدَ اِلَیۡکُمۡ یٰۤاِیُّہَا اَمَّا اِنۡ لَا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ

منازلہ
۳۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۳۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۴۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۵۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۶۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۷۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۸۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۱ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۲ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۳ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۴ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۵ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۶ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۷ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۸ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۹۹ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے
۱۰۰ صفت اللہ و اولیہ اللہ کوئی ہے۔ اس سے

